58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 288 | صفحات : 08 | ۲۰ اکتوبر ۲۰۲۶ء بروز منگلوار بمطابق ۸ جمادی الاول ۱۴۴۸ | Tuesday 20th October 2026 | جلد نمبر 58

چنئے سوتار کا نیا ریکارڈ

(تفصیلات اندر)

آیوش بدونی کی ڈبل سنچری

(تفصیلات اندر)

مہانومی کے موقعہ پر وزیر اعظم مودی کی اہل وطن کو مبارک باد

مندروں اور گھروں میں خصوصی پوجا، مذہبی رسومات اور نذرانے پیش

نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو مہانومی کے مقدس موقع پر ملک کے عوام کو دلی مبارکباد پیش کی اور نوراتری کے دوران پوجا کی جانے والی دیوی درگا کی نویں اور آخری شکل ماں سدھی داتری سے دعا کی کہ وہ عقیدت مندوں کی نیک خواہشات اور ارادوں کو پورا کریں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے پیغام میں مودی نے کہا، "مہانومی کے مبارک موقع پر تمام ہم وطنوں کو دلی مبارکباد۔ اس مقدس موقع پر میں ماں سدھی داتری کے قدموں میں بے شمار پرنام کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ وہ اپنے تمام عقیدت مندوں کو ان کے نیک ارادوں کی تکمیل کا آشیرواد عطا فرمائیں۔" مہانومی نوراتری کے/ 1

خاتون کو اُسی کے گھر میں گلا گھونٹ کر "قتل" کر دیا گیا

پلوامہ کے ایک گاؤں میں لرزہ خیز واقعہ، علاقہ میں سنسنی اور تشویش کی لہر

سرینگر/ جے کے این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع پلوامہ کے پریگام گاؤں میں ایک انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے، نامعلوم حملہ آوروں نے ایک 70 سالہ عمر رسیدہ خاتون کو ان کے گھر کے اندر بیدردی طور پر گلا کاٹ کر بے دردی سے قتل کر دیا۔ سرکاری ذرائع سے موصول ہونے والی تفصیلات کے مطابق، یہ لرزہ خیز واقعہ پیر کی صبح تقریباً 5 بجے اس وقت پیش آیا جب خاتون کا بیٹا معمول کے مطابق نماز فجر ادا کرنے کے لیے قریبی مسجد گیا ہوا تھا۔ اسی دوران نامعلوم اور بے خوف حملہ آور مبینہ طور پر موقع پا کر گھر کے اندر داخل ہوئے اور دھار دار آلے سے بزرگ خاتون کا گلا کاٹ دیا۔ حملے کی شدت کے باعث خاتون کی موقع پر ہی تڑپ تڑپ کر موت واقع ہو گئی۔ حکام کے مطابق، مقتولہ کی شناخت 70 سالہ جانا بیگم بیوہ مرحوم غلام احمد بٹ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس وحشیانہ واقعے کے بعد پورے علاقے میں سنسنی اور شدید تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔

OIC اجلاس میں کشمیر پر تبصرہ ناقابل قبول/ ہندوستان

جموں وکشمیر اور لداخ ملک کا اٹوٹ حصہ ہیں/ وزارت امور خارجہ

نئی دہلی/ یو این آئی/ ہندوستان نے عراق کے دارالحکومت بغداد میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں کشمیر کے حوالے سے کیے گئے تبصروں کو غلط، جانبدارانہ اور بدنیتی پر مبنی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے اور الزام عائد کیا ہے کہ اسے پاکستان نے منظم منصوبے کے تحت انجام دیا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ یہ بات نہایت مایوس کن ہے کہ او آئی سی نے ایک بار پھر پاکستان کو اپنے تنگ نظر ایجنڈے کے لیے تنظیم کو استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ وزارت امور خارجہ نے پیر کے روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر اور لداخ ملک کا اٹوٹ حصہ ہیں اور او آئی سی کو ہندوستان کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔ آرٹیکل 370 منسوخ کیے جانے کے بعد جموں وکشمیر میں بنیادی ڈھانچے، سیاحت اور مواصلاتی سہولیات کی ترقی سے اقتصادی پیش رفت ہوئی ہے اور عوام کو اس کا براہ راست فائدہ پہنچا ہے۔ ہندوستان نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں وکشمیر کی صورتحال پر بھی سوالات اٹھائے ہیں اور کہا ہے کہ وہاں پاکستان نے احتجاج کرنے والے عام شہریوں کے خلاف تشدد اور جبر کا استعمال کیا ہے، جس میں خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد کی موت ہوئی ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ میڈیا پر پابندیاں عائد کر کے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کو چھپایا/ 2

فاروق عبداللہ نے دفعہ 370 پر سپریم کورٹ کے فیصلے کو "غلط" قرار دیا

کہا اگر بی جے پی بھاجپا کو جموں وکشمیر میں نہ لاتی تو دفعہ 370 منسوخ نہیں ہوتی

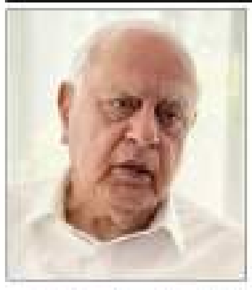

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ نے پیر کو دفعہ 370 کی منسوخی کو برقرار رکھنے والے سپریم کورٹ کے 2023 کے فیصلے کو "غلط" قرار دیا۔ انہوں نے جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کی بحالی اور مکمل ریاست کا درجہ دینے کے لیے اپنی پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ بڈگام ضلع کے بیروہ اسمبلی حلقے کے اروہ علاقے میں پارٹی کارکنوں کے کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس دفعہ 370 اور 35 اے کی بحالی اور جموں وکشمیر کے لوگوں کے آئینی حقوق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے دلیل دی کہ سپریم کورٹ نے اس سے قبل 2 ساعتوں کے دوران دفعہ 370 کی مستقل حیثیت کو برقرار رکھا تھا۔ انہوں نے 11 دسمبر 2023 کو سنائے گئے اس کے بعد کے فیصلے پر سوال اٹھایا، جس میں مرکزی حکومت کے 2019 کے دفعہ 370 کو منسوخ کرنے کے فیصلے کو برقرار رکھا گیا تھا۔ عبداللہ نے کہا، "دفعہ 370 پر سپریم کورٹ کا فیصلہ پوری طرح غلط تھا۔" انہوں نے کہا، "تبدیلی کی ہوائیں چلنا شروع ہو گئی ہیں اور ان کی رفتار بڑھ رہی ہے۔" انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ جموں وکشمیر کے لوگوں کو بالآخر ان کا جائز حق ملے گا۔ سینئر سیاستدان نے کہا کہ ہندوستان اور نہ ہی پاکستان کو لوگوں کی فکر ہے، بلکہ دونوں اس خطے کی زمین میں/ 3

دلی میں "فیشن ویک"، لداخ کی پشمینہ اور دستکاری کو نمایاں مقام

شو میں دست کاری سے وابستہ برانڈز نے اپنے ملبوسات پیش کیے

نئی دہلی/ یو این آئی/ نئی دہلی میں منعقدہ لیکمے فیشن ویک ایکس ایف ڈی سی آئی 2026 میں لداخ کی پشمینہ کی حسین روایت اور مقامی دستکاری کو نمایاں مقام حاصل ہوا۔ اس موقع پر "دی فلیٹ سیزن: اے فیشن اسٹوری فرام لداخ" کے عنوان سے پیش کیے گئے فیشن شو میں چانگ تھانگ کے گلہ بانوں، بنکروں اور دست کاروں کے فن اور زندہ روایات کو اجاگر کیا گیا۔ فیشن ویک کے اختتامی دن نئی دہلی کے ہوٹل تاج پیلس میں منعقدہ اس شو میں پشمینہ کے سفر کو پیش کیا گیا، جو سطح سمندر سے تقریباً 14 ہزار فٹ کی بلندی پر واقع چانگ تھانگ کے چراگاہوں سے شروع ہو کر جدید فیشن تک پہنچتا ہے۔ اس کے ذریعے چانگپا گلہ بانوں، بنکروں اور دست کاروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا، جو صدیوں پرانی اس روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ اس پروگرام میں لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر وِنے کمار سکسینہ نے ورچوئل خطاب کیا/ 4

تقریباً 5 سال قبل گرینیڈ حملہ کے ملزم دو نوجوان بری

نوجوانوں کی شناخت عادل فاروق بٹ اور عمران نذیر نجار کے طور پر ہوئی ہے

سرینگر/ یو این ایس/ کشمیر کی خصوصی قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) عدالت نے اگست 2021 میں سرینگر کے ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ علاقے میں سیکورٹی اہلکاروں کے قریب ہونے گرینیڈ حملے سے متعلق کیس میں پلوامہ ضلع کے دو نوجوانوں کو بری کر دیا ہے۔ عدالت نے قرار دیا کہ استغاثہ ملزمان کے ملوث ہونے کو شک و شبہ سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ بری ہونے والے نوجوانوں کی شناخت عادل فاروق بٹ اور عمران نذیر نجار کے طور پر ہوئی ہے۔ دونوں پلوامہ ضلع کے پانپور علاقے کے رہنے/ 5

وادی میں پرانے چناروں کو کاٹنے کے معاملہ پر نئی بحث

عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی نے اپنے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو متحرک کیا

سرینگر/ یو این ایس/ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی صدر محبوبہ مفتی نے گاندربل میں صدیوں پرانے چنار کے درختوں کو کاٹنے کی مجوزہ تجویز پر وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ کشمیر کے ثقافتی اور قدرتی ورثے کی جگہ نئے پودے نہیں لے سکتے۔ محبوبہ مفتی نے پیر کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک بیان میں حیاسر، گمبر بھوانی اور گاندربل سڑکوں کے کنارے موجود قدیم چناروں کو ہٹانے کی تجویز پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک چنار کو اپنی پوری شان و شوکت تک پہنچنے میں کئی/ 6

10 ویں کے امتحانات شروع، اُمیدوار 97500، مراکز 1003

امتحانی سنٹروں کے آس پاس افراد کو جمع ہونے سے روکنے کیلئے ہدایات

تصویر/ سید مظفر

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن (JKBOSE) کے دسویں جماعت کے سالانہ باقاعدہ امتحانات پیر 19 اکتوبر کو کشمیر اور جموں ڈویژن کے سرمائی زون والے علاقوں میں شروع ہو گئے۔ ان امتحانات میں تقریباً 97,500 طلباء وطالبات حصہ لے رہے ہیں جن کے لئے کل 1003 امتحانی مراکز قائم کئے گئے ہیں۔ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن JKBOSE کی جانب سے لئے جانے والے سالانہ ریگولر امتحانات کا آغاز ہو گیا۔ 19 اکتوبر بروز پیر کو دسویں جماعت کے تقریباً ایک لاکھ طلباء وطالبات نے کشمیر وادی اور جموں کے سرمائی زون والے/ 9

گمشدہ پولیس آفیسر کے قتل کے الزام میں دو افراد گرفتار

لاپتہ SPO کی لاش کشتواڑ میں جنگل سے برآمد کی گئی تھی

سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں پولیس نے ایک لاپتہ اسپیشل پولیس آفیسر کے قتل کے الزام میں دو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق مذکورہ اہلکار کی لاش جنگلاتی علاقے میں ایک گڑھے سے برآمد کی گئی تھی۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق حکام نے بتایا کہ ایس پی او بشیر احمد 15 اکتوبر کو تریگام میں قائم پولیس پکٹ سے اپنے سروس ہتھیار سمیت لاپتہ ہو گئے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس نے متعدد ٹیمیں تشکیل دے کر بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کی۔ تلاشی کارروائی کے دوران 16 اکتوبر کو پولیس نے لاپتہ ایس پی او کا سروس ہتھیار برآمد کیا۔ بعد ازاں تریگام کے جنگلاتی علاقے میں واقع سیرن وانی کے مقام پر ایک نالے کے قریب گڑھے میں دفن ان کی لاش بھی برآمد کی گئی/ 10

لیفٹیننٹ گورنر وادی سے باہر ہیں جب واپس آئیں گے تو

جموں وکشمیر سرکار کی کابینہ میں نئے وزیر شامل کئے جائیں گے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/ یو این ایس/ نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کو کہا کہ جموں وکشمیر میں وزراء کی کونسل میں توسیع لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی وادی واپسی کے بعد عمل میں لائی جائے گی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بڈگام میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اس وقت وادی میں موجود نہیں ہیں، اس لیے کابینہ میں توسیع ان کی واپسی کے بعد ہوگی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی ایسے/ 7

وجے دشمی، مہانومی اور دسہرہ پر LG اور وزیر اعلیٰ کی مبارک بادیاں

سرینگر/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وجے دشمی کے موقعہ پر جو کل 20 اکتوبر کو منایا جائے گا، عوام کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے ایک پیغام میں کہا، "وجے دشمی کے موقعہ پر میں سب کو دلی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتا ہوں۔ وجے دشمی کا تہوار جسے ملک کے مختلف حصوں میں دسہرہ اور درگا پوجا کے طور پر منایا جاتا ہے، برائی پر اچھائی، جھوٹ پر سچ اور ادھرم پر دھرم کی فتح کی علامت ہے۔" دریں اثناء وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مہانومی اور دسہرہ کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ تہوار سچائی، راست بازی اور برائی پر اچھائی کی فتح جیسی لازوال اقدار کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے اُمید ظاہر کی کہ یہ مبارک مواقع عوام کے لئے امن، خوشحالی اور خوشیوں کا پیغام لے کر آئیں/ 11

ایک نوجوان لڑکا اپنے گھر میں پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا

ماں اس منظر کو دیکھ کر کھڑکی سے کود گئی، ہسپتال میں داخل

سرینگر/ جے کے این ایس/ حکام کے مطابق، جموں کے ضلع ریاسی کے علاقے ماہور میں پیر کے روز ایک 45 سالہ خاتون اپنے بیٹے کو گھر میں پھندے سے لٹکا دیکھ کر کھڑکی سے نیچے کود گئیں، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک عہدیدار نے بتایا کہ ضلع ریاسی کے ماہور تحصیل کے گاؤں گھوداس میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا، جہاں 18 اور 19 اکتوبر کی درمیانی/ 8

پنجاب میں سرینگر جانے والی بس پر پتھراؤ، دو دن میں دوسرا واقعہ

واقعے کے بعد ڈرائیور نے بس روک کر پنجاب پولیس کو اطلاع دی

سرینگر/ یو این آئی/ پنجاب میں اتوار کو دیر رات نامعلوم افراد نے سرینگر جانے والی ایک نجی سلیپر بس کو نشانہ بنایا۔ ایک ہی کمپنی کی بسوں پر دو دن کے اندر پتھراؤ کا یہ دوسرا واقعہ ہے۔ بس کے ڈرائیور اشفاق احمد کے مطابق، تازہ واقعہ رات تقریباً 11 بجے لدھیانہ کے قریب دہلی۔ جموں شاہراہ پر پیش آیا، جہاں اسٹار ورلڈ ٹریولز کی وولوو بس پر پتھراؤ کیا گیا۔ فون پر بات کرتے ہوئے احمد نے بتایا کہ اس حملے سے مسافر خوف زدہ ہو گئے، تاہم کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم دہلی سے تقریباً 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آ رہے تھے کہ بس پر پتھراؤ کیا گیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ تمام مسافر محفوظ ہیں/ 12

کشمیر گالف کلب کے چار نئے ایگزیکٹو ممبران کا انتخاب

فدا اقبال، ناصر حمید خان، سہیل کرمانی اور سہیل مرتضیٰ کامیاب

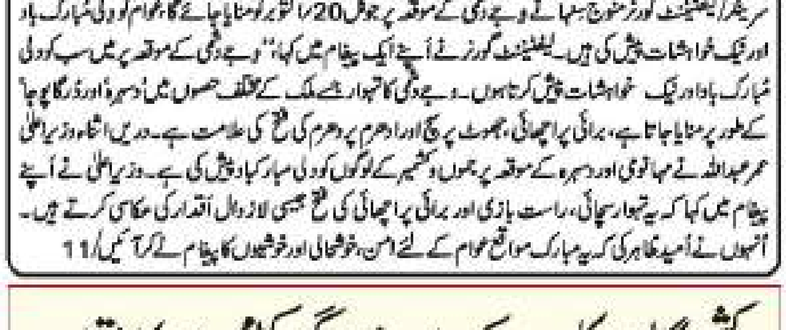

سرینگر/ تقریباً 14 برسوں کے طویل عرصے کے بعد کل کشمیر گالف کلب سالانہ جنرل میٹنگ کا انعقاد ہوا۔ شیر کشمیر کنونشن سنٹر میں بلائے گئے اس خصوصی تقریب پر چار نئے ممبران کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ اس موقعہ پر چیف سیکریٹری اٹل ڈولو، سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور مشیر ناصر اسلم وانی نے شرکت کی اور خطاب کیا اور کامیاب ممبران کو مبارک باد اور پھولوں کے دستے دیے۔ سابق جسٹس اور کلب کے روح رواں مظفر جان کی قیادت میں انتخابی عمل کو ابتداء سے لیکر آخر تک خوش اسلوبی اور پُرامن طریقہ سے پورا کیا گیا۔ معروف اور معروف گالفرس اور ممبران فدا اقبال، ناصر حمید خان، سہیل کرمانی اور سہیل مرتضیٰ کو ووٹوں کی بھاری اکثریت سے اراکین ایگزیکٹو کمیٹی منتخب کیا گیا۔ میدان میں کل 11 اُمیدوار کھڑا ہو گئے تھے۔ گورنمنٹ کی طرف سے نامزد ممبران اور کلب کے چار نئے ممبران کی مشترکہ میٹنگ کے بعد سیکریٹری کشمیری گالف کلب کا انتخاب ہوگا۔

گگرناگ کے نوجوان مزدور کی لاش پنجاب سے برآمد

اہل خانہ نے 26 ستمبر کو اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی

سرینگر/ یو این ایس/ جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ علاقے سے تعلق رکھنے والے 28 سالہ مزدور کی لاش پنجاب میں برآمد ہونے کے بعد پیر کے روز اس کے آبائی گاؤں پہنچائی گئی۔ اس واقعے کے بعد اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے پولیس اسٹیشن کوکرناگ کے باہر احتجاج کرتے ہوئے موت کی وجوہات کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ متوفی کی شناخت اعجاز احمد ڈار ولد عبدالمجید ڈار ساکن ورپورہ، بالپورہ، گنڈول کوکرناگ کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق اعجاز احمد ڈار ستمبر سے لاپتہ تھا۔ اس کے اہل خانہ نے 26 ستمبر کو اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔ وہ مزدوری کے سلسلے میں گھر سے/ 13

جان محمد بٹ انتقال کر گئے

اجتماعی فاتحہ خوانی 22 اکتوبر کو ہوگی

جان محمد بٹ ولد مرحوم حبیب اللہ بٹ ساکنہ بلال کالونی زکورہ لین نمبر 7 19 اکتوبر بروز سوموار اس فانی دنیا سے رحلت کر گئے (اناللہ وانا الیہ راجعون)۔ مرحوم کی اجتماعی فاتحہ خوانی 22 اکتوبر بروز جمعرات صبح کے 10:30 ان کے آبائی مقبرہ واقع کرانگر متصل کیشپ سکول چوٹا بازار میں انجام دی جائے گی۔

سوگواران

وزیر اعلیٰ کے مشیر نے کشمیر گالف کلب ایگزیکٹو کمیٹی کے نئے منتخب اراکین کو مبارکباد دی

تاریخی کلب کو اپ گریڈ کرنے، نوجوانوں میں گالف کو فروغ دینے کی اپیل

سرینگر 19 اکتوبر// وزیر اعلیٰ کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی نے آج کشمیر گالف کلب (کے جی سی) کی ایگزیکٹو کمیٹی کے نئے منتخب اراکین کو مبارکباد دی۔ یہ انتخاب کلب کی 26 ویں سالانہ جنرل میٹنگ کے دوران شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سنٹر (ایس کے آئی سی سی) سرینگر میں منعقد ہوئے تھے۔ وزیر اعلیٰ جو کلب کے صدر بھی ہیں، نے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی کو کشمیر گالف کلب کی سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کیلئے نامزد کیا تھا۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، ایم ایل اے گلمرگ پیرزادہ فاروق شاہ، چیف سیکرٹری اٹل ڈلو جو ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین ہیں اور کلب کے دیگر اراکین موجود تھے۔ نئے منتخب اراکین کو مبارکباد دیتے ہوئے مشیر نے کشمیر گالف کلب کو ایک باوقار ادارہ قرار دیا جسے ملک میں گالف کی تاریخ میں ممتاز مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 14 سال کے وقفے کے بعد منعقدہ انتخابات کلب کی انتظامیہ کو مضبوط بنانے اور اس کی سہولیات کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ مسٹر ناصر اسلم وانی نے امید کا اظہار کیا کہ نئی منتخب شدہ ایگزیکٹو باڈی کلب کی کوتاہیوں کو دور کرنے اور اس کے موثر کام کو یقینی بنانے کیلئے اجتماعی طور پر کام کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تاریخی ادارے کی اپ گریڈیشن کی حمایت کیلئے دستیاب اور پرعزم ہے۔ مشیر نے۔۔۔/104

سیکریٹری سیاحت کا جموں توی گالف کورس سدھرا کا دورہ

تفریحی و سیاحتی مرکز کے طور پر فروغ دینے پر زور دیا

جموں، 19 اکتوبر//// سیکریٹری سیاحت اوتی لواسا نے آج سدھرا میں واقع جموں توی گالف کورس کا دورہ کرکے وہاں دستیاب بنیادی ڈھانچے، جاری ترقیاتی کاموں، انتظامی ضروریات اور مستقبل میں ترقی کے امکانات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران جموں توی گالف کورس کے قیام اور ارتقا، اس کے دلکش قدرتی ماحول، موجودہ بنیادی ڈھانچے، دستیاب سہولیات، مالی ضروریات، سالانہ بجٹ، سرمایہ جاتی اخراجات اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ایک جامع پیشکش دی گئی۔ اس میں تفریحی اور کھیلوں کے مرکز کے طور پر گالف کورس کی اہمیت اور جموں و کشمیر میں سیاحت کے فروغ کے لیے اس کی صلاحیت کو بھی اجاگر کیا گیا۔ پیشکش کے بعد اوتی لواسا اور جموں توی گالف کورس کے سیکریٹری کے درمیان تفصیلی تبادلہ خیال ہوا، جس میں فوری توجہ طلب امور، طویل عرصے سے زیر التوا مسائل اور اس مرکز کے موثر انتظام و پائیدار ترقی کے لیے درکار اہم ضروریات پر غور کیا گیا۔ اس کے علاوہ مستقبل کی ترجیحات، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور گالف کورس کی مجموعی۔۔۔/102

نائب وزیر اعلیٰ نے عوام کو مہانومی اور دسہرہ کی مبارکباد پیش کی

سرینگر 19 اکتوبر// نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے جموں و کشمیر کے عوام کو مہانومی اور دسہرہ کے مقدس مواقع پر گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے پیغام میں نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ مقدس تہوار بدی پر نیکی، جھوٹ پر سچائی اور ظلم پر انصاف کی فتح کی علامت ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مواقع جموں و کشمیر کے ہر گھر میں امن، خوشحالی، خوشی اور فلاح و بہبود لائیں گے۔ سریندر چودھری نے کہا کہ مہانومی اور دسہرہ کا جذبہ لوگوں کو سچائی، ہمدردی، اتحاد اور باہمی احترام کی قدروں کو برقرار رکھنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے معاشرے کے تمام طبقات کے درمیان فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور پرامن بقائے باہمی کو مضبوط کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے عوام کو خوشی اور برکت بھرا تہوار کا موسم مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ تہوار اتحاد کے۔۔۔/103

سری نگر ضلع میں آیوشمان وای وندنا اسکیم کے تحت شہریوں کی رجسٹریشن مکمل

ڈپٹی کمشنر نے باقی اہل افراد سے بھی اندراج کرانے کی اپیل کی

سری نگر، 19 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لبرو نے پیر کے روز اربن پرائمری ہیلتھ سینٹر (یو پی ایچ سی) لال بازار کا دورہ کیا اور 70 سال یا اس سے زائد عمر کے بزرگ شہریوں کے لیے آیوشمان وائی وندنا اسکیم کے تحت بیداری و رجسٹریشن کیمپ کی صدارت کی۔ آیوشمان وائی وندنا اسکیم کے تحت منعقدہ یہ پروگرام ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بزرگ شہریوں تک رسائی بڑھانے اور تمام اہل افراد کی زیادہ سے زیادہ رجسٹریشن یقینی بنانے کی کوششوں کا حصہ تھا۔ اس اسکیم کے تحت بزرگ شہریوں کو پہلے سے دستیاب طبی تحفظ کے علاوہ 5 لاکھ روپے تک کی اضافی طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے، جس کا مقصد بزرگوں کے لیے صحت کے تحفظ کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ چیف پلاننگ افسر ریاض احمد ڈار۔۔۔/106

ڈپٹی کمشنر بڈگام نے محکمہ مال کی خدمات

اور ایگری اسٹیک پیش رفت کا لیا جائزہ

بڈگام، 19 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع میں محکمہ مال کی خدمات کی فراہمی اور ایگری اسٹیک پروگرام کے تحت ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ میٹنگ میں رجسٹریشن سے متعلق امور، گاؤں کی سطح پر مقرر کردہ اہداف، کسانوں کی شناختی دستاویزات کی تیاری، اراضی ریکارڈ (ستاوی) کی ڈیجیٹلائزیشن اور ایگری اسٹیک پروگرام کے تحت جاری کاموں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مقررہ مدت کے اندر تفویض کردہ اہداف حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے واضح کیا کہ نشان زدہ اہداف کی تکمیل کے لیے 20 نومبر کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے سوامتو اسکیم، ملکیتی کارڈوں کی تقسیم، اراضی بندوبست کے ریکارڈ میں تصحیح، تجاوزات کے خاتمے، انتقالات کی تصدیق، زیر التوا اراضی معاملات اور عدالتوں میں زیر سماعت مقدمات سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ محکمہ مال سے متعلق معاملات کو مقررہ وقت کے اندر نمٹایا جائے، زیر التوا کیسوں کی تعداد کم کی جائے اور عوام کو محکمہ مال کی خدمات۔۔۔/105

من کی بات عوام سے رابطے اور قومی تعمیر کا موثر ذریعہ ہے/ست شرما

بی جے پی صدر کا من کی بات کا پیغام ہر گھر تک پہنچانے پر زور

جموں، 19 اکتوبر// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا رکن ست شرما نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ماہانہ ریڈیو پروگرام "من کی بات" عوام سے رابطے کا ایک موثر ذریعہ ہے، جو شہریوں کے ساتھ براہ راست تعلق قائم کرنے، زمینی سطح پر نمایاں کارکردگی دکھانے والے افراد کی حوصلہ افزائی کرنے اور لوگوں کو قومی تعمیر میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ بوتھ سطح پر موثر مہم کے ذریعے اس پروگرام کا پیغام ہر گھر تک پہنچائیں۔ جموں کے تریکوٹ نگر میں واقع بی جے پی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ تنظیمی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ "من کی بات" نے عام ہندوستانیوں کی کامیابیوں۔۔۔/104

ستیش شرما نے مہانومی اور دسہرہ کے موقعہ پر عوام کو مبارک باد دی

سری نگر/ 19 اکتوبر// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوانان و کھیل کود اور سائنس و ٹیکنالوجی محکمہ جات ستیش شرما نے جموں و کشمیر کے لوگوں کو مہانومی اور دسہرہ کے موقعہ پر دلی مبارک باد پیش کی ہے۔ وزیر موصوف نے اپنے پیغام میں کہا کہ یہ تہوار سچائی، راست بازی، ہمت اور برائی پر نیکی کی حتمی فتح جیسی ابدی اقدار کی علامت ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مبارک مواقع جموں و کشمیر کے ہر گھر میں امن، خوشحالی، خوشی اور بہتری لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مہانومی اور دسہرہ لوگوں کو اخلاقی اقدار کی پاسداری کرنے، عزم و حوصلے کے ساتھ چیلنجوں پر قابو پانے اور ایک پرامن، ترقی پسند اور جامع معاشرے کی تعمیر کے لئے مل جل کر اجتماعی طور پر کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ ستیش شرما نے اس بات پر بھی زور دیا کہ ان۔۔۔/107

سی ای او اسمارٹ سٹی کا لال چوک کا رات گئے معائنہ

بنیادی ڈھانچے کی موثر دیکھ بھال کی ہدایت

سری نگر، 19 اکتوبر//// سری نگر اسمارٹ سٹی لمیٹڈ (ایس ایس سی ایل) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر بشارت قیوم، آئی اے ایس، نے اسمارٹ سٹی کے اثاثوں کی مسلسل دیکھ بھال اور عوامی سہولتوں کو بہتر بنانے کے مقصد سے سری نگر کے مرکزی کاروباری علاقے کا رات گئے معائنہ کیا۔ اس دوران گھنٹہ گھر، شیخ باغ کار پارکنگ اور لال چوک میں واقع مکینیکل کار پارکنگ سہولت کا جائزہ لیا گیا۔ معائنے کا مقصد اسمارٹ سٹی مشن کے تحت تعمیر کیے گئے شہری بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولتوں کی حالت کا جائزہ لینا، دیکھ بھال میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرنا اور ان کی فوری اصلاح یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر ایس ایس سی ایل کے چیف انجینئر، ایس ایم سی کے سپرنٹنڈنگ انجینئر ڈرینیج سرکل، ایس ایس سی ایل کے ایگزیکٹو انجینئر اور دونوں اداروں کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر بشارت قیوم نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ نشاندہی کی گئی خامیوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے، ضروری مرمت اور بحالی کا کام بلا تاخیر شروع کیا جائے اور زیر التوا کاموں کو مقررہ وقت پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے خصوصی۔۔۔/108

جاوید رانا نے سنجواں۔ برمنی میں عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا

زمین دھنسنے سے متاثرہ افراد کے مسائل کا جائزہ لیا

جموں/ 19 اکتوبر// وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ضلع جموں کے سنجواں۔ برمنی علاقے میں ایک عوامی رابطہ پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر انہوں نے لوگوں کی شکایات و بطور خاص اور رہائشیوں بالخصوص زمین دھنسنے سے متاثرہ کنبوں کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف کے ہمراہ جے کے این سی کے سینئر رہنما عبدالغنی تیلی، وے لوچن، شمع اختر اور دیگر متعلقین بھی تھے۔ انہوں نے متاثرہ کنبوں سے بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور اس واقعے کے بعد انہیں درپیش مشکلات کا جائزہ لیا۔ اگست 2026 میں سنجواں علاقے میں زمین دھنسنے کے واقعے کے نتیجے میں 15 مکانات کو نقصان پہنچا اور درجنوں کنبے بے گھر ہو گئے جس کی وجہ سے انہیں محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا۔ اس واقعے نے مقامی رہائشیوں کی زندگیوں کو بری طرح متاثر کیا، اس لئے انہیں انتظامی مدد اور بنیادی سہولیات تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہو گیا۔ دوران بات چیت متاثرہ کنبوں کے افراد نے بنیادی سہولیات، پینے کے پانی کی فراہمی، زمین سے متعلق معاملات اور عارضی رہائش گاہوں پر درکار امداد سے متعلق مسائل اٹھائے۔ جاوید رانا نے ان شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ جنگلات سے متعلق امور بالخصوص زمین سے جڑے معاملات کا جائزہ لیا اور متاثرہ کنبوں کو یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کا جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ۔۔۔/109

صوبائی کمشنر جموں نے سیاحت، ثقافتی ورثے کیلئے

'جموں۔ بسوہلی بائیک رائیڈ' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

جموں/ 19 اکتوبر// صوبائی کمشنر جموں وکاس کنڈل نے آج 'بسوہلی اُتسو۔ 2026' کے سلسلے میں توی ریور فرنٹ جموں سے 'جموں۔ بسوہلی بائیک رائیڈ' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس اقدام کا مقصد خطے کے شاندار ثقافتی ورثے، قدرتی حسن اور سیاحتی امکانات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ منشیات سے پاک معاشرے کا پیغام عام کرنا ہے۔ اس موقع پر وکاس کنڈل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جموں سے تقریباً 30 بائیک سوار اس رائیڈ میں حصہ لے رہے ہیں اور توقع ہے کہ راستے میں مزید بائیک سوار بھی اس قافلے میں شامل ہو جائیں گے۔ شرکا اپنے ساتھ قومی پرچم بھی اٹھائے ہوئے ہیں جو ان کے جذبہ حب الوطنی اور قوم کے ساتھ ان کی وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'بسوہلی اُتسو' خطے کی متنوع ثقافتی روایات، فنی ورثے اور شاندار ثقافتی اثاثوں کو پیش کرنے کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بائیک رائیڈ بسوہلی کو ایک پرکشش سیاحتی مقام کے طور پر اجاگر کرنے کی کوششوں کو مزید تقویت دے گی۔ صوبائی کمشنر نے قوم کی تعمیر میں نوجوانوں کے اہم کردار پر زور دیتے ہوئے نوجوانوں میں مثبت اور صحت مند سوچ کو فروغ دینے کے اس اقدام کو سراہا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات اور دیگر سماجی برائیوں سے دور رہیں اور اپنی توانائی کو تعمیری۔۔۔/112

ڈپٹی کمشنر گاندربل نے دسویں جماعت کے امتحانی مراکز کا کیا معائنہ

پُرامن انعقاد کے لیے تمام ضروری انتظامات یقینی بنانے کی ہدایت

گاندربل، 19 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر گاندربل شریا سنگھل نے آج ضلع میں دسویں جماعت کے جاری امتحانات کے مراکز کا دورہ کرکے وہاں کیے گئے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس دورے کا مقصد امتحانات کے پُرامن، منظم اور خوش اسلوبی سے انعقاد کو یقینی بنانا تھا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے امتحانی مراکز میں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور طلبہ کی سہولت کے لیے کیے گئے انتظامات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے امتحانات کے مجموعی انعقاد کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ طلبہ کو پُرامن، منصفانہ اور سازگار ماحول فراہم کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ امتحانی عمل کے دوران تمام ضروری انتظامات برقرار رکھے جائیں۔ انہوں نے طلبہ کو درپیش کسی بھی مسئلے یا دشواری کا فوری ازالہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔۔۔/111

ایس ایم سی کمشنر کی سرمائی تیاریوں سے متعلق جائزہ میٹنگ

اہم سڑکوں کو قابل آمدورفت رکھنے اور شکایات پر فوری کارروائی کرنے پر زور

سری نگر، 19 اکتوبر//// سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) کے کمشنر ڈاکٹر بشارت قیوم، آئی اے ایس، نے آج کرن نگر میں واقع کارپوریشن کے مرکزی دفتر میں ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے موسم سرما کے پیش نظر برف ہٹانے اور پانی کی نکاسی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ میٹنگ میں جوائنٹ کمشنر آر اینڈ ای، جوائنٹ کمشنر ورکس، جوائنٹ کمشنر ایس، سپرنٹنڈنگ انجینئر سٹی ڈرینیج سرکل اور کارپوریشن کے دیگر افسران نے شرکت کی۔ کمشنر نے تمام میونسپل وارڈوں میں افرادی قوت اور مشینری کی تعیناتی کے جامع منصوبے کا جائزہ لیا تاکہ برف باری کے دوران بروقت اور مؤثر طریقے سے برف ہٹائی جا سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اسپتالوں، راشن ڈپوؤں، زیارت گاہوں اور سرکاری اداروں کو ملانے والی اہم سڑکوں کو ترجیحی بنیادوں پر قابل آمدورفت رکھا جائے تاکہ برف باری کے دوران آمدورفت میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ ایس ایم سی کی عملی صلاحیتوں کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے برف ہٹانے والی مشینری، جدید پانی نکالنے کے آلات اور نقل و حرکت کے لیے دستیاب سہولیات کا بھی جائزہ لیا تاکہ موسم سرما سے پیدا ہونے والے مسائل سے فوری اور مؤثر طور پر نمٹا جا سکے۔ مختلف محکموں کے درمیان۔۔۔/110

ڈپٹی کمشنر شوپیاں کا پیر کی گلی دورہ، موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ

مغل روڈ سے برف ہٹانے، سڑکوں کے گڑھے بھرنے اور سیاحوں کیلئے بنیادی سہولیات بہتر بنانے کی ہدایت

شوپیاں، 19 اکتوبر//// ڈپٹی کمشنر شوپیاں چرندیپ سنگھ نے آج پیر کی گلی کا دورہ کرکے وہاں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور موسم سرما سے نمٹنے کے لیے کیے گئے انتظامات کا موقع پر معائنہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر ڈاکٹر ناصر احمد لون، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر حسین فاضل، دوحتمن پیر کی گلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو افسر رؤف رحمان، تحصیلدار شوپیاں، ایگزیکٹو انجینئرز، ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس افسر اور متعلقہ محکموں کے افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے موجودہ سہولیات کا جائزہ لیا اور سیاحوں اور دیگر زائرین کے لیے بہتر ماحول فراہم کرنے کی غرض سے بنیادی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ تمام کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ ڈپٹی کمشنر نے پیر کی گلی میں واقع زیارت شریف پر حاضری بھی دی اور متعلقہ حکام کو مزار پر پانی کی سہولت فراہم کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کو ہدایت دی کہ سڑک پر موجود گڑھوں کو مناسب طریقے سے بھرا جائے تاکہ سڑک کی حالت بہتر ہو اور سیاحوں و زائرین کی آمدورفت محفوظ اور بلا رکاوٹ بنائی جا سکے۔ انہوں نے مغل روڈ سے برف ہٹانے کے لیے بھی بروقت انتظامات یقینی بنانے پر زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے موجودہ سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے، بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور ان مقامات کی سیاحتی صلاحیت کو مزید فروغ دینے کے لیے درکار اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔ موسم سرما کے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پیشگی منصوبہ بندی اور مختلف محکموں کے درمیان تال میل کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ۔۔۔/113

کشمیری فنکار رئیس وٹھوری کو استاد بسم اللہ خان یووا پرسکار سے نوازا گیا

نئی دہلی مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے کیا اعزاز سے سرفراز

سری نگر، 19 اکتوبر//// کشمیری تھیٹر فنکار اور ثقافتی کارکن رئیس رشید، جو اپنے اسٹیج نام رئیس وٹھوری کے نام سے مشہور ہیں، کو جموں و کشمیر کے روایتی لوک تھیٹر بھانڈ پاتھر کے شعبے میں نمایاں خدمات انجام دینے پر باوقار استاد بسم اللہ خان یووا پرسکار 2025 سے نوازا گیا۔ اس اعزاز سے خطے کے ثقافتی اور تھیٹر ورثے کو قومی سطح پر پہچان ملی ہے۔ یہ ایوارڈ وزارت ثقافت، حکومت ہند کے تحت سنگیت ناٹک اکادمی کی جانب سے دیا جاتا ہے، جس کا مقصد وٹھوری کی ان خدمات کا اعتراف کرنا ہے جو انہوں نے کشمیر کے روایتی لوک تھیٹر بھانڈ پاتھر کے تحفظ اور فروغ کے لیے انجام دی ہیں۔ بھانڈ پاتھر طنز و مزاح اور سماجی مسائل کی عکاسی کے لیے مشہور ہے۔ رئیس وٹھوری نے نئی دہلی میں مرکزی وزیر برائے ثقافت و سیاحت گجیندر سنگھ شیخاوت سے یہ اعزاز حاصل کیا۔ اس موقع۔۔۔/114

کشمیر میں کھانے کی تجارتی کاشت کو فروغ دینے کیلئے کسانوں کی تربیت

باندی پورہ، 19 اکتوبر//// کشمیر میں آبی فصلوں کی کاشت کو فروغ دینے اور کسانوں کے لیے آمدنی کے متبادل ذرائع پیدا کرنے کی کوششوں کے تحت کرشی وگیان کیندر (کے وی کے) باندی پورہ اول، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر نے آج کھانے کی کاشت سے متعلق چوتھا تربیتی پروگرام منعقد کیا۔ یہ پروگرام مرکزی شعبے کی اسکیم برائے ترقی کھانا کے تحت محکمہ رئیس اینڈ فارمز کشمیر کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام میں کسانوں اور خواتین کسانوں کو زرعی ماہرین کے ساتھ براہ راست تبادلہ خیال کا موقع فراہم کیا گیا۔ اس دوران کھانے کی کاشت کے عملی طریقوں اور اسے آمدنی پیدا کرنے والے متبادل کاروبار کے طور پر اپنانے کے امکانات پر۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز

20 اکتوبر 2026ء بروز منگلوار

عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی کی "چناری باتیں"

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی کے درمیان سیاسی معاملات پر آپس میں کشمکش کوئی خبر قرار نہیں دی جاسکتی ہے کیونکہ دونوں کے درمیان اس رسہ کسی کا مطلب اقتدار کی کرسی کو بچانا یا اسے چھیننا ہے۔آپ دونوں جموں وکشمیر میں کئی بار وزارت اعلیٰ کا مزہ چکھ چکے ہیں ۔ سیاست میں جب تک انتخابی میدان کھلا ہے برسراقتدار آنے کی جستجو چلتی رہے گی ۔لیکن اب دونوں کے درمیان جو لفظی جنگ چھڑ گئی ہے وہ سیاسی نہیں بلکہ "چناری" ہے۔سوشل میڈیا کے ذریعہ اپنے تازہ پیغام میں محبوبہ مفتی نے وزیراعلیٰ کو پرانے چناروں کی کٹائی کے معاملہ میں زبردست تنقید کانشانہ بنایا ہے اور انتباہ کیا ہے کہ اگر یہ نیا سلسلہ ختم نہ کیا گیا تو کشمیر کی ثقافتی اور قدرتی ورثہ کے ختم ہونے کے امکانات بھی بڑھ سکتے ہیں۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ چنار کے درخت وادی کشمیر کی رونق ہیں ۔ان کی نشو ونما میں صدیاں لگتی ہیں اور ان کے طفیل نہ صرف یہ وادی حسین ہے۔بلکہ آب وہوا خوشگوار ہے ۔آپ نے کہا کہ چنار کو اپنی شان اور شوکت تک پہنچنے کیلئے کئی نسلیں لگ جاتی ہیں ۔ایسے میں چند پودے لگا کر صدیوں پرانے درختوں کے نقصان کی تلافی نہیں کی جاسکتی۔انہوں نے کہا کہ کشمیر سے تاریخی اور ثقافتی ورثے کو محض شجرکاری مہم کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ان کے مطابق چنار کے درخت وادی کی شناخت اور زندہ ورثہ کی جیتی جاگتی علامت ہیں۔

جہاں تک وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کے نقطہ نظر کا ہے وہ چناروں کی کٹائی کے حق میں نظر نہیں آتے ہیں جبکہ ان چناروں کو راستہ سے ہٹانے کے قائل ہیں کہ جو خستہ کھوکھلے اور بوڑھے ہوچکے ہوں ۔انہوں نے کہا کہ زمانہ حاضر میں جب زندگی کا سفر پوری شدت کے ساتھ رواں دواں ہے ۔لوگوں کی بے پناہ دوڑ دھوپ کے ساتھ گاڑیوں کی بھرمار اور آمدورفت میں زبردست اضافہ ہوچکا ہو غیر ضروری چناروں کو رکاوٹ بننے سے روکنے کیلئے کچھ نہ کچھ اقدامات تو کرنے پڑتے ہیں۔

عمر عبداللہ اور محبوبہ مفتی کے ان دلائل کو اگر ایمانداری کے ساتھ جائزہ لیا جائے تو دونوں صحیح ہیں ۔لیکن سیاست کے سبب یہ معاملہ افہام تفہیم سے حل کرانے کے بجائے ایک دوسرے پر الزام تراشی کا رخ اختیار کرگیا ہے۔

اس میں شک نہیں کہ وادی میں بہت سارے چنار کے درخت بھاری بھرکم ہونے کے باوجود سڑکوں پر بھاری بوجھ بن گئے ۔قصور ان درختوں کا نہیں بلکہ حالات اور ماحولیات کو بگاڑنے والوں کا ہے ۔چنار کی حفاظت کے نام پر ہم نے ان کے اردگرد کی وسیع زمین کو تجارت اور رہائش کیلئے وقف رکھا ہے۔حالانکہ ایک چنار کو پھلنے پھولنے کیلئے وسیع اور کھلی جگہ چاہیے۔اب تو ریڑیاں ان چناروں کے تنوں تک پہنچ گئی ہیں اور شاخیں مکانوں کی کھڑکیوں کے ذریعہ کمروں میں داخل ہوگئی ہیں جب حکمرانوں نے روز اول سے لے کر آج تک چناروں کا راستہ ہی تنگ کردیا اور ان کی سانس کیلئے ہوا ہی روک دی تو یہ تاریخی اور ثقافتی سرمایہ تباہی اور بربادی سے کیسے بچ سکتا ہے۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی لاکھ دلیلیں دیں جب تک چناروں کیلئے مخصوص زمین پر تجارت کرنے کی کوششیں جاری رہیں گی درخت کٹتے رہیں گے۔

اسپازم (Spasm): عضلاتی کھنچاؤ کی وجوہات اور علامات

خالد شفیع

اسپازم (Spasm) ایک ایسی کیفیت ہے جس میں جسم کے کسی عضلے یا پٹھے میں اچانک اور غیر ارادی طور پر کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ کھنچاؤ چند سیکنڈ سے لے کر کئی منٹ تک جاری رہ سکتا ہے اور بعض اوقات شدید درد کا سبب بھی بنتا ہے۔ اسپازم جسم کے مختلف حصوں، مثلاً ٹانگوں، بازوؤں، گردن، کمر، پیٹ اور چہرے کے عضلات میں ہو سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں یہ ایک معمولی اور عارضی مسئلہ ہوتا ہے، جبکہ بعض حالات میں کسی بنیادی بیماری کی علامت بھی ہو سکتا ہے۔ اسپازم کی نوعیت، شدت اور دورانیہ اس کے اسباب پر منحصر ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کیفیت کے بارے میں آگاہی حاصل کرنا اور بروقت مناسب اقدامات کرنا ضروری ہے۔

طبی اصطلاح میں اسپازم سے مراد کسی عضلے یا عضلات کے گروہ کا اچانک اور غیر ارادی طور پر سکڑ جانا ہے۔ عام طور پر عضلات دماغ اور اعصابی نظام سے ملنے والے اشاروں کے مطابق حرکت کرتے ہیں، لیکن بعض اوقات ان کی سرگرمی میں بے قاعدگی پیدا ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں پٹھے خود بخود سکڑنے لگتے ہیں۔ اگر یہ سکڑاؤ دردناک ہو تو اسے عموماً عضلاتی کھنچاؤ یا مسل کرمپ (Muscle Cramp) کہا جاتا ہے۔ تاہم، اسپازم کی تمام اقسام لازماً دردناک نہیں ہوتیں۔ بعض اوقات صرف پٹھے میں پھڑکن، جھٹکے یا غیر معمولی حرکت محسوس ہوتی ہے۔

اسپازم کی کئی اقسام ہیں اور ہر قسم کی علامات مختلف ہو سکتی ہیں۔ عضلاتی اسپازم سب سے عام قسم ہے، جس میں ٹانگوں، پنڈلیوں، رانوں یا بازوؤں کے پٹھے اچانک سکڑ جاتے ہیں۔ ورزش، تھکاوٹ اور پانی کی کمی اس کی عام وجوہات ہیں۔ کمر اور گردن کا اسپازم بھی عام طور پر دیکھا جاتا ہے۔ اس کیفیت میں کمر یا گردن کے عضلات سخت ہو جاتے ہیں، جس سے حرکت کرنے، جھکنے یا گردن گھمانے میں درد محسوس ہوتا ہے۔ غلط انداز میں بیٹھنا، بھاری وزن اٹھانا اور عضلات پر زیادہ دباؤ ڈالنا اس کا سبب بن سکتے ہیں۔ اسی طرح معدے اور آنتوں کے عضلات میں اسپازم ہونے سے پیٹ میں مروڑ، درد اور بے آرامی پیدا ہو سکتی ہے۔ بعض صورتوں میں اعصابی نظام کی خرابی کے باعث عضلات میں غیر ارادی حرکات اور اکڑاؤ بھی پیدا ہوتا ہے۔

اسپازم پیدا ہونے کی متعدد وجوہات ہو سکتی ہیں۔ ان میں سب سے عام وجہ عضلات کا زیادہ استعمال، جسمانی تھکاوٹ اور طویل وقت تک ایک ہی حالت میں رہنا ہے۔ سخت ورزش یا جسمانی محنت کے دوران عضلات پر زیادہ دباؤ پڑنے سے بھی اسپازم ہو سکتا ہے۔ جسم میں پانی کی کمی ایک اہم عامل ہے، خصوصاً گرمی کے موسم میں یا زیادہ پسینہ آنے کی صورت میں۔ سوڈیم، پوٹاشیم، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے الیکٹرولائٹس میں عدم توازن بعض افراد میں عضلاتی کھنچاؤ کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ غلط انداز میں بیٹھنا، نیند کی کمی، بعض ادویات کے اثرات اور اعصاب پر دباؤ بھی اسپازم کی وجوہات میں شامل ہیں۔ ذیابیطس، تھائیرائیڈ کے بعض مسائل، گردوں کی بیماریاں اور اعصابی نظام کی خرابیوں میں بھی کبھی کبھار عضلاتی اسپازم دیکھنے میں آتا ہے۔ تاہم، ہر اسپازم کسی سنگین بیماری کی علامت نہیں ہوتا۔ اسپازم کی علامات اس کی قسم اور شدت کے مطابق مختلف ہو سکتی ہیں۔ عام علامات میں اچانک درد، پٹھے کا سخت ہو جانا، عضلات میں کھنچاؤ، پھڑکن اور متاثرہ حصے کو حرکت دینے میں دشواری شامل ہیں۔ بعض افراد کو اسپازم کے دوران متاثرہ عضلے میں گانٹھ جیسی کیفیت بھی محسوس ہوتی ہے۔ اگر اسپازم گردن یا کمر میں ہو تو جسم کو موڑنے یا حرکت دینے میں تکلیف ہو سکتی ہے، جبکہ پیٹ کے اسپازم میں مروڑ، متلی یا بے آرامی محسوس ہو سکتی ہے۔ اگر اسپازم بار بار ہو، مسلسل برقرار رہے یا اس کے ساتھ کمزوری، سن ہونا یا چلنے میں دشواری پیدا ہو تو ڈاکٹر سے معائنہ کروانا چاہیے۔

اسپازم کی تشخیص کے لیے ڈاکٹر مریض کی علامات، طبی تاریخ، استعمال ہونے والی ادویات اور روزمرہ معمولات کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے۔ جسمانی معائنے کے ذریعے متاثرہ عضلات، درد اور حرکت کی کیفیت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر اسپازم بار بار ہو یا اس کی وجہ واضح نہ ہو تو ڈاکٹر ضرورت کے مطابق خون کے ٹیسٹ تجویز کر سکتا ہے تاکہ الیکٹرولائٹس، خون میں شکر، گردوں کے افعال یا دیگر ممکنہ مسائل کا جائزہ لیا جا سکے۔ اعصابی علامات کی موجودگی میں مزید ٹیسٹ بھی درکار ہو سکتے ہیں۔ ہر مریض کے لیے تمام ٹیسٹ ضروری نہیں ہوتے؛ ان کا فیصلہ علامات کے مطابق کیا جاتا ہے۔

اسپازم کا علاج اس کی بنیادی وجہ پر منحصر ہوتا ہے۔ عام عضلاتی اسپازم کی صورت میں متاثرہ عضلے کو آرام دینا، آہستہ آہستہ کھینچنا اور ہلکی مالش کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ پنڈلی میں اسپازم ہونے پر گھٹنا سیدھا کر کے پاؤں کی انگلیوں کو آہستگی سے اپنی طرف کھینچنے سے آرام مل سکتا ہے۔ پانی کی کمی کی صورت میں مناسب مقدار میں پانی پینا ضروری ہے۔ زیادہ پسینہ آنے یا طویل جسمانی سرگرمی کے بعد بعض حالات میں الیکٹرولائٹس والے مشروبات بھی فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ گرم پٹی یا نیم گرم پانی سے سکائی کرنے سے عضلات کو سکون مل سکتا ہے، جبکہ بعض تازہ چوٹوں میں ٹھنڈی سکائی زیادہ موزوں ہوتی ہے۔ اگر اسپازم کسی بنیادی بیماری یا دوا کے اثرات کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ درد کم کرنے والی ادویات یا عضلات کو ڈھیلا کرنے والی دوائیں خود سے استعمال نہیں کرنی چاہئیں، کیونکہ ان کے مضر اثرات ہو سکتے ہیں۔

اسپازم سے بچنے کے لیے متوازن غذا، مناسب پانی، باقاعدہ جسمانی سرگرمی اور کافی نیند اہم ہیں۔ ورزش سے پہلے ہلکی وارم اپ اور بعد میں مناسب اسٹریچنگ کرنی چاہیے۔ طویل وقت تک بیٹھنے والے افراد کو وقفے وقفے سے اٹھ کر چلنا اور جسمانی پوزیشن تبدیل کرنا چاہیے۔ غذا میں پھل، سبزیاں، دودھ، دالیں، گری دار میوے اور دیگر غذائیت سے بھرپور اشیا شامل کرنا مفید ہے۔ تاہم، کیلشیم، میگنیشیم یا پوٹاشیم کے سپلیمنٹس ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر استعمال نہیں کرنے چاہئیں، خصوصاً گردوں کی بیماری میں۔

اگر اسپازم بار بار ہو، شدید درد پیدا کرے، طویل عرصے تک برقرار رہے یا اس کے ساتھ سوجن، سرخی، عضلاتی کمزوری یا سن ہونے کی علامات ہوں تو طبی مشورہ لینا ضروری ہے۔ اچانک کمزوری، بولنے میں دشواری، سینے میں درد یا سانس لینے میں مشکل جیسی علامات کی صورت میں فوری طبی امداد حاصل کرنی چاہیے۔ اسپازم ایک عام جسمانی کیفیت ہے جو عضلات کے غیر ارادی سکڑاؤ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اگرچہ زیادہ تر صورتوں میں یہ عارضی ہوتا ہے، لیکن بار بار ہونے والا یا شدید اسپازم کسی بنیادی مسئلے کی نشاندہی بھی کر سکتا ہے۔ مناسب غذا، پانی کا استعمال، ورزش، آرام اور درست جسمانی انداز اپنانے سے اس کے امکانات کم کیے جا سکتے ہیں۔ علامات کی شدت اور دورانیے کو نظر انداز کرنے کے بجائے بروقت طبی مشورہ لینا صحت مند زندگی کے لیے اہم ہے۔

درخت ہماری زندگی کے لیے کیوں ضروری ہیں؟

فیصل فاروق

درخت قدرت کی ایک انمول نعمت ہیں جو ہماری زمین کو خوب صورت، سرسبز اور زندگی کے قابل بناتے ہیں۔ یہ نہ صرف ہمارے ماحول کو خوش گوار بناتے ہیں بلکہ انسانوں، جانوروں اور پرندوں کی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درختوں کے بغیر زمین کا تصور کرنا مشکل ہے، کیونکہ یہ ہمیں آکسیجن، پھل، لکڑی، سایہ اور صاف ہوا فراہم کرتے ہیں۔ درخت قدرتی ماحول کا ایک اہم حصہ ہیں اور ان کی موجودگی زمین پر زندگی کے تسلسل کے لیے بے حد ضروری ہے۔ اسی لیے درختوں کی حفاظت کرنا اور زیادہ سے زیادہ پودے لگانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

درختوں کا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ انسان اور جانور سانس لینے کے لیے آکسیجن استعمال کرتے ہیں، جبکہ درخت سورج کی روشنی کی مدد سے اپنی غذا تیار کرتے ہیں۔ اس عمل کو ضیائی تالیف (Photosynthesis) کہا جاتا ہے۔ اس دوران درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرتے ہیں اور آکسیجن خارج کرتے ہیں۔ اس طرح یہ فضا میں گیسوں کے توازن کو برقرار رکھنے اور ماحول کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ اگر درختوں کی تعداد بہت کم ہو جائے تو ماحولیاتی مسائل میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

درخت زمین کی خوب صورتی میں بھی اضافہ کرتے ہیں۔ سرسبز باغات، گھنے جنگلات اور سڑکوں کے کنارے لگے ہوئے درخت آنکھوں کو خوشی دیتے ہیں۔ درختوں کے درمیان وقت گزارنے سے انسان کو سکون محسوس ہوتا ہے اور ذہنی دباؤ کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ لوگ باغات اور پارکوں میں سیر کرنے، ورزش کرنے اور اپنے خاندان کے ساتھ وقت گزارنے جاتے ہیں۔ درختوں سے بھرپور ماحول بچوں کو قدرت کے قریب لاتا ہے اور انہیں پودوں، پھولوں اور پرندوں کے بارے میں سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

درخت ہمیں مختلف قسم کے پھل بھی فراہم کرتے ہیں۔ آم، سیب، امرود، مالٹا، ناشپاتی اور انار جیسے پھل ہماری غذا کا اہم حصہ ہیں۔ ان میں وٹامنز، معدنیات اور دیگر مفید غذائی اجزا پائے جاتے ہیں جو جسم کو صحت مند رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔ بعض درختوں سے حاصل ہونے والی لکڑی فرنیچر، دروازے، کھڑکیاں اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ کئی درختوں کی چھال، پتے اور دیگر حصے مختلف روایتی اور طبی استعمالات میں کام آتے ہیں۔ اس طرح درخت ہماری روزمرہ زندگی کی بہت سی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

درخت موسم اور آب و ہوا کو متوازن رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ فضا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر کے اس کے کچھ حصے کو اپنے تنوں، شاخوں، پتوں اور جڑوں میں محفوظ کرتے ہیں۔ اس طرح یہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ درخت سایہ فراہم کرتے ہیں اور اپنے پتوں سے پانی کے بخارات خارج کرتے ہیں، جس سے اردگرد کا ماحول نسبتاً ٹھنڈا رہ سکتا ہے۔ شہروں میں درختوں کی موجودگی گرمی کی شدت کم کرنے اور رہنے کے ماحول کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔

درخت مٹی اور پانی کی حفاظت کے لیے بھی بہت ضروری ہیں۔ ان کی جڑیں مٹی کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھتی ہیں، جس سے مٹی کے کٹاؤ میں کمی آتی ہے۔ پہاڑی علاقوں میں درخت زمین کو بہنے سے روکنے اور بعض حالات میں لینڈ سلائیڈنگ کے خطرات کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں۔ درختوں کی موجودگی بارش کے پانی کو زمین میں جذب ہونے کے مواقع فراہم کرتی ہے اور پانی کے قدرتی چکر کو سہارا دیتی ہے۔ جنگلات بہت سے چشموں، ندی نالوں اور آبی نظاموں کی صحت کے لیے بھی اہم ہوتے ہیں۔

درخت صرف انسانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ جانوروں، پرندوں اور کیڑوں کے لیے بھی بے حد اہم ہیں۔ پرندے درختوں پر اپنے گھونسلے بناتے ہیں، جبکہ بندر اور گلہری جیسے جانور ان کی شاخوں پر رہتے اور خوراک حاصل کرتے ہیں۔ شہد کی مکھیاں اور تتلیاں پھولوں سے رس حاصل کرتی ہیں اور بہت سے پودوں کی افزائش میں مدد دیتی ہیں۔ جنگلات مختلف جانداروں کو رہائش فراہم کرتے ہیں اور قدرتی نظام میں توازن برقرار رکھتے ہیں۔ اگر درختوں کو بے دریغ کاٹا جائے تو بے شمار جاندار اپنے قدرتی مسکن سے محروم ہو سکتے ہیں۔

بدقسمتی سے آج دنیا کے کئی علاقوں میں جنگلات تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ عمارتیں بنانے، سڑکیں تعمیر کرنے، زرعی زمین بڑھانے اور لکڑی حاصل کرنے کے لیے درخت کاٹے جاتے ہیں۔ جنگلات کی کٹائی سے ماحول کا توازن متاثر ہوتا ہے، مٹی کا کٹاؤ بڑھ سکتا ہے اور بہت سے جانوروں کی رہائش ختم ہو جاتی ہے۔ فضائی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مسائل بھی زیادہ سنگین ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم درختوں کی بے جا کٹائی روکیں اور جنگلات کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔

درختوں کی حفاظت کے لیے ہم سب اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے گھروں، اسکولوں، باغات اور خالی جگہوں پر مناسب پودے لگانے چاہئیں۔ صرف پودا لگانا کافی نہیں بلکہ اسے پانی دینا، اس کی حفاظت کرنا اور اس کی نشوونما کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ بچوں کو درختوں کی اہمیت سمجھانی چاہیے تاکہ وہ بچپن ہی سے قدرت سے محبت کرنا سیکھیں۔ ہمیں کاغذ کا ضیاع کم کرنا، پودوں کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنا اور دوسروں کو بھی شجرکاری کی ترغیب دینی چاہیے۔ مقامی آب و ہوا کے مطابق درخت لگانے سے ان کی بہتر نشوونما اور بقا کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

درخت ہماری زندگی کا لازمی حصہ ہیں۔ یہ ہمیں آکسیجن، خوراک، سایہ اور لکڑی فراہم کرتے ہیں، ماحول کو صاف رکھنے میں مدد دیتے ہیں اور بے شمار جانداروں کو گھر مہیا کرتے ہیں۔ درختوں کے بغیر زمین کی خوب صورتی اور قدرتی توازن شدید متاثر ہو سکتا ہے۔ اگر ہم ایک صحت مند، صاف اور سرسبز دنیا چاہتے ہیں تو ہمیں درختوں کی حفاظت کرنی ہوگی اور زیادہ سے زیادہ پودے لگانے ہوں گے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ آج لگایا گیا ایک ننھا سا پودا آنے والی نسلوں کے لیے ایک عظیم تحفہ بن سکتا ہے۔ ** درخت لگائیں، درخت بچائیں اور زمین کو سرسبز و شاداب بنائیں۔ **

خبرونظر

انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی عادت

نذیر احمد بٹ

انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی عادت بہت سے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ بعض افراد اپنی انگلیوں کو کھینچ کر یا موڑ کر چٹخنے کی آواز پیدا کرتے ہیں، جبکہ کچھ لوگ ایسا بے خیالی میں یا ذہنی دباؤ کے دوران کرتے ہیں۔ انگریزی میں اس عمل کو Knuckle Cracking کہا جاتا ہے۔ عام طور پر اس عمل میں انگلیوں کے جوڑوں سے ایک مخصوص چٹخنے کی آواز سنائی دیتی ہے۔ بعض لوگوں کو یہ آواز سن کر سکون محسوس ہوتا ہے، جبکہ دوسرے افراد اسے ایک بری عادت سمجھتے ہیں۔ اس حوالے سے ایک عام سوال یہ ہے کہ کیا انگلیوں کے جوڑ چٹخانے سے ہاتھوں کو نقصان پہنچتا ہے یا مستقبل میں جوڑوں کے درد اور گٹھیا جیسی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے؟

انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی وجہ سمجھنے کے لیے جوڑوں کی ساخت کے بارے میں جاننا ضروری ہے۔ ہمارے ہاتھوں کی انگلیوں میں کئی چھوٹے جوڑ موجود ہوتے ہیں جو انگلیوں کو موڑنے، سیدھا کرنے اور مختلف کام انجام دینے میں مدد دیتے ہیں۔ ان جوڑوں کے درمیان ایک خاص قسم کا سیال موجود ہوتا ہے جسے سائنوویئل فلوئڈ (Fluid Synovial) کہا جاتا ہے۔ یہ سیال جوڑوں کو چکنا رکھتا ہے اور حرکت کے دوران ہڈیوں کے درمیان رگڑ کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ جب کوئی شخص انگلیوں کو کھینچتا یا جوڑوں کو ایک خاص انداز میں حرکت دیتا ہے تو جوڑ کے اندر دباؤ میں تبدیلی آتی ہے، جس سے چٹخنے کی آواز پیدا ہو سکتی ہے۔

سائنسی تحقیق کے مطابق انگلیوں کے جوڑ چٹخنے کی آواز کا تعلق جوڑوں کے سیال میں گیس سے بننے والی کھہا یا بلبلے کے اچانک بننے سے ہو سکتا ہے۔ اس عمل کو کیویٹیشن (Cavitation) کہا جاتا ہے۔ تاہم، جوڑوں سے آواز پیدا ہونے کے تمام طریقوں کی وضاحت صرف اسی ایک وجہ سے نہیں ہوتی۔ بعض اوقات کنڈرا یا دوسرے نرم بافتے حرکت کے دوران ہڈی کے اوپر سے گزرتے ہوئے بھی آواز پیدا کر سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر قسم کی جوڑوں کی آواز کو ایک ہی وجہ سے منسوب نہیں کیا جا سکتا۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ انگلیوں کے جوڑ چٹخانے سے گٹھیا (Arthritis) ہو جاتا ہے۔ گٹھیا ایک ایسی کیفیت ہے جس میں جوڑوں میں درد، سوجن، اکڑاؤ یا دیگر مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم، دستیاب سائنسی شواہد سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ معمول کے مطابق انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی عادت بذات خود گٹھیا کا سبب بنتی ہے۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں کہ ہر وہ شخص جو اپنی انگلیاں چٹخاتا ہے، مستقبل میں لازماً گٹھیا کا شکار ہو جائے گا۔ اس کے باوجود، جوڑوں کو زور سے کھینچنے یا غیر فطری انداز میں موڑنے سے گریز کرنا چاہیے، کیونکہ ضرورت سے زیادہ قوت لگانے سے نرم بافتوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی عادت پیدا ہونے کے مختلف اسباب ہو سکتے ہیں۔ بعض افراد یہ عمل ذہنی دباؤ، بے چینی یا بوریت کے دوران کرتے ہیں۔ کچھ لوگوں کے لیے یہ ایک غیر شعوری عادت بن جاتی ہے، جسے وہ کام کرتے ہوئے، پڑھتے ہوئے یا کسی بات کے بارے میں سوچتے ہوئے بار بار دہراتے ہیں۔ بعض افراد کو جوڑ چٹخانے کے بعد عارضی طور پر ہلکا پن یا سکون محسوس ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ اس عمل کو دوبارہ کرتے ہیں۔ تاہم، یہ احساس ہر شخص میں یکساں نہیں ہوتا۔

اگر کوئی شخص انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی عادت کم کرنا چاہتا ہے تو وہ چند آسان طریقے اپنا سکتا ہے۔ سب سے پہلے اسے یہ جاننے کی کوشش کرنی چاہیے کہ وہ یہ عمل کب اور کیوں کرتا ہے۔ اگر یہ عادت ذہنی دباؤ کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے تو گہری سانسیں لینا، مختصر چہل قدمی کرنا یا ہاتھوں کو کسی دوسری سرگرمی میں مصروف رکھنا مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ انگلیوں اور ہاتھوں کی ہلکی پھلکی ورزش بھی مفید ہے، بشرطیکہ اس سے درد پیدا نہ ہو۔ بار بار انگلیوں کو زور سے کھینچنے کے بجائے انہیں قدرتی انداز میں حرکت دینا بہتر ہے۔

یہ بات بھی اہم ہے کہ ہر قسم کی جوڑوں کی آواز کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ اگر انگلیاں چٹخانے کے دوران درد، سوجن، سرخی، اکڑاؤ یا حرکت میں دشواری محسوس ہو تو ڈاکٹر سے مشورہ کرنا مناسب ہے۔ اسی طرح اگر کسی چوٹ کے بعد جوڑ سے آواز آنے لگے یا انگلی کو حرکت دینے میں مشکل ہو تو طبی معائنہ ضروری ہو سکتا ہے۔ عام طور پر بغیر درد کے انگلیوں سے آواز آنا تشویش کی بات نہیں ہوتی، لیکن اس کے ساتھ دوسری علامات موجود ہوں تو ان کی وجہ معلوم کرنا ضروری ہے۔

انگلیوں کے جوڑ چٹخانے کی عادت ایک عام عمل ہے اور عموماً بغیر درد یا دوسری علامات کے نقصان دہ ثابت نہیں ہوتی۔ سائنسی شواہد اس بات کی تائید نہیں کرتے کہ یہ عادت لازماً گٹھیا کا سبب بنتی ہے۔ تاہم، جوڑوں پر ضرورت سے زیادہ دباؤ ڈالنے سے گریز کرنا اور جسم کی علامات پر توجہ دینا ضروری ہے۔ صحت مند عادات اپنانے، ذہنی دباؤ کو کم کرنے اور ہاتھوں کو مناسب انداز میں استعمال کرنے سے جوڑوں کی صحت برقرار رکھنے میں مدد مل سکتی ہے۔

/sgrtimes /srinagartimes /srinagartimes

فرانس میں فسادات کے بعد بعض علاقوں میں کرفیو نافذ کرنے کی تجویز

2400 افراد کی گرفتاری اور تقریباً ایک ہزار اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاع

پیرس، 19 اکتوبر: نیوز ڈیسک: فرانس میں حکومت مخالف ملک گیر احتجاج کے بعد ہفتے کے آخر میں ہونے والے فسادات اور لوٹ مار کے واقعات کے پیش نظر مرکزی حکومت نے پیر کو بعض مقامی حکام سے اپنے علاقوں میں کرفیو نافذ کرنے کی اپیل کی۔ ملک میں امن وامان برقرار رکھنے میں ناکامی پر حکومت کو سخت تنقید کا سامنا ہے۔ وزیر اعظم سباستیان لیکورنو نے پیرس میں مکمل کرفیو نافذ کرنے کے امکان کو مسترد کیا، تاہم ہنگامی حالت کے نفاذ کو خارج از امکان قرار نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال مخصوص علاقوں میں محدود پیمانے پر کرفیو نافذ کرنا زیادہ مناسب ہوگا، تاہم اس سلسلے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ لیکورنو نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان بحال کرنے کے لیے ان کا عزم غیر متزلزل ہے۔ وسطی پیرس کے سوشلسٹ میئر ایریل وائل نے بھی ایک ٹی وی انٹرویو میں کرفیو کی حمایت کی۔ مارسیل شہر میں اجتماعات اور مظاہروں پر پابندی عائد کر دی گئی، جبکہ فرانسیسی مزدور یونینوں نے 5 نومبر کو ملک گیر ہڑتالوں اور احتجاجی ریلیوں کی کال دی ہے۔ ہفتے کے آخر میں لوٹ مار اور مظاہرین و پولیس کے درمیان تشدد کے واقعات کئی ہفتوں سے جاری طلبہ مظاہروں کے بعد پیش آئے۔ ان واقعات نے فرانس میں سیاسی کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ ملک میں اگلے صدارتی انتخابات میں چھ ماہ باقی ہیں، جبکہ کمزور معیشت اور بڑھتے ہوئے سرکاری قرضوں نے بھی حکومت پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔

جنوبی افریقہ امریکی تجارتی مراعات ختم ہونے کے امکان کیلئے تیار ہے: صدر راما فوسا

ڈیوٹی فری رسائی ختم ہونے سے روزگار کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے، متبادل منڈیوں کی تلاش جاری

جوہانسبرگ، 19 اکتوبر: نیوز ڈیسک: جنوبی افریقہ کے صدر سیرل راما فوسا نے پیر کو کہا کہ ملک کو امریکہ کی ڈیوٹی فری تجارتی سہولت سے ممکنہ طور پر خارج کیے جانے کی صورت حال کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ واشنگٹن اور پریٹوریا کے درمیان تعلقات میں کشیدگی کے باعث اس تجارتی سہولت کے مستقبل پر غیر یقینی صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ افریقی ترقی و مواقع ایکٹ (اے جی او اے) کے تحت اہل افریقی ممالک کو ہزاروں مصنوعات امریکی منڈی میں بغیر کسٹم ڈیوٹی فروخت کرنے کی سہولت حاصل ہے۔ جنوبی افریقہ کئی برسوں سے اس پروگرام سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے جنوبی افریقہ کے خلاف سخت اقدامات کیے ہیں۔ ٹرمپ کا دعویٰ ہے کہ جنوبی افریقہ میں سفید فام افراد کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، تاہم جنوبی افریقہ کی حکومت نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے اسے انتہا پسند گروہوں کی جانب سے پھیلائی گئی غلط معلومات قرار دیا ہے۔ راما فوسا نے کہا کہ ابھی یہ واضح نہیں کہ جنوبی افریقہ اے جی او اے پروگرام کا حصہ برقرار رہے گا یا نہیں۔ ان کی حکومت اس معاملے پر امریکی حکام کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے۔ امریکہ کے بعض عہدیداروں نے جنوبی افریقہ کو اس تجارتی پروگرام سے خارج کرنے کی حمایت بھی کی ہے۔

یوکرین کے خارکیف علاقے میں روسی ڈرون حملہ، تین بچوں سمیت 6 افراد ہلاک

کیف، 19 اکتوبر: نیوز ڈیسک: یوکرین کے شمال مشرقی علاقے خارکیف کے ایک گاؤں میں پیر کو روسی ڈرون حملے کے نتیجے میں تین بچوں سمیت چھ افراد ہلاک ہوگئے۔ علاقائی گورنر اولیہ سینیہوبوف نے یہ اطلاع دی۔ گورنر نے ٹیلی گرام پر بتایا کہ خارکیف شہر کے جنوب مغرب میں ہونے والے حملے میں ابتدائی طور پر 15 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ وزیر داخلہ ایہور کلیمنکو نے کہا کہ ڈرون نے ایک ایسے پارک کو نشانہ بنایا جہاں اہل خانہ اپنے بچوں کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر داخلہ نے ایک دھندلی تصویر بھی شیئر کی جس میں بچوں کی گاڑی میں ایک بچے کی لاش دکھائی دے رہی تھی۔ آن لائن جاری کی گئی دیگر تصاویر میں امدادی کارکنوں کو ایک متاثرہ عمارت کے قریب کارروائی کرتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I, have changed my name from (old name) Mujtaba Manzoor Kinu to (new name) Mujtaba Manzoor. In future I will be known as (New Name) Mujtaba Manzoor.

If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office, Sriangar within 7 days. After 7 days no objection will be entertained.

Mujtaba Manzoor

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کا ازبکستان کا دورہ

وسطی ایشیا کے پانچ ممالک کے وزرائے خارجہ سے ملاقات

سمرقند، 19 اکتوبر: نیوز ڈیسک: امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے پیر کو ازبکستان میں وسطی ایشیا کے پانچ ممالک کے وزرائے خارجہ سے ملاقات کی۔ امریکی حکام نے اس دورے کو خطے میں امریکہ کے سفارتی اور اقتصادی اثر و رسوخ کو وسعت دینے کا اہم موقع قرار دیا، تاہم اس دوران کسی بڑی پیش رفت کا عوامی طور پر اعلان نہیں کیا گیا۔ تاریخی شاہراہ ریشم کے شہر سمرقند پہنچنے والے روبیو نے پیر کی صبح ازبکستان، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ترکمانستان کے وزرائے خارجہ سے ملاقاتیں کیں۔ شام کو وہ ازبک صدر شوکت مرزییف کے ساتھ عشائیے میں شرکت کریں گے اور امریکہ-ازبکستان بزنس کونسل کی تقریب میں بھی حصہ لیں گے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے روس، ایران اور چین کے درمیان واقع معدنی وسائل سے مالا مال وسطی ایشیا کو ایک اہم جغرافیائی وسیاسی خطہ قرار دیا ہے، جس پر سابقہ امریکی حکومتوں کے مقابلے میں زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

IUST میں جراثیم مخالف ادویات کے خلاف مزاحمت پر ورکشاپ اختتام پذیر

جموں و کشمیر کے 24 نوجوان محققین نے تربیت حاصل کی، وائس چانسلر نے 'ون ہیلتھ' طریقہ کار پر زور دیا

اونتی پورہ، 19 اکتوبر: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (آئی یو ایس ٹی) میں جراثیم مخالف ادویات کے خلاف مزاحمت (اے ایم آر) کے موضوع پر ایک ہفتے تک جاری رہنے والی عملی تربیتی ورکشاپ اختتام پذیر ہوئی۔ 'اے ایم آر: ایپیڈیمیولوجی اور متعدی امراض کا انتظام' کے عنوان سے منعقدہ اس ورکشاپ کو حکومت ہند کی وزارت صحت و خاندانی بہبود کے محکمہ برائے تحقیق صحت کی معاونت حاصل تھی۔ پروگرام کے لیے 110 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے جموں و کشمیر کے مختلف اداروں سے تعلق رکھنے والے 24 نوجوان محققین کو جدید تجربہ گاہوں میں تربیت اور سائنسی تبادلہ خیال کے لیے منتخب کیا گیا۔ اختتامی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے آئی یو ایس ٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد رومشو نے جراثیم مخالف ادویات کے خلاف مزاحمت سے نمٹنے کے لیے 'ون ہیلتھ' یعنی صحت کے مربوط طریقہ کار کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اے ایم آر اور صحت سے متعلق دیگر مسائل سے نمٹنا 'وکست بھارت' کے وژن کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ضروری ہے۔ اجلاس میں رجسٹرار پروفیسر نسیم احمد شاہ، ڈین اکیڈمک افیئرز پروفیسر شیخ اعجاز بشیر اور سی ایس آئی آر- انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انٹیگریٹو میڈیسن کے سائنسدان ایف ڈاکٹر ظہور احمد پرے بھی موجود تھے۔ ورکشاپ کا افتتاح آئی یو ایس ٹی کے ڈین ریسرچ ڈاکٹر عابد حسین شالہ نے کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے مختلف افسران، بشمول فنانس افسر کیسر روزی، موجود تھے۔ انہوں نے سائنسی تعلیم اور اختراع کو فروغ دینے کے لیے اس اقدام کو سراہا۔ ورکشاپ میں اس بات کو اجاگر کیا گیا کہ جراثیم مخالف ادویات کے خلاف مزاحمت کو بہتر طور پر سمجھنے اور تشخیص، ویکسین اور علاج کے موثر طریقے تیار کرنے کے لیے ایپیڈیمیولوجی و متعدی امراض کی تحقیق کے ساتھ مربوط کرنا اہم ہے۔

SAD DEMISE

With profound grief and sorrow, we inform the untimely demise of Jhon Mohammad Bhat S/O late Habibullah Bhat R/O Bilal Colony, Zakura.

The congregational Fateh Khawaja will be held on Thursday, 22/10/2026, at their ancestral graveyard at Chota Bazar, opposite Kashapa School.

May Allah bless the departed soul with eternal peace and grant patience to the bereaved family. Pray for the departed soul.

Bereaved Family

BEFORE THE HON'BLE COURT OF SUB-JUDGE, SRINAGAR

Present: Mr. Junaid Imtiyaz Mir - KCS (J)

In the case of:

Khursheed Ahmad Makhdoomi S/o Late Habibullah Makhdoomi R/O Makhdoom Sahib, Srinagar

......Complainant

Versus

Syed Muzaffar Shah S/O Late Shamas-ud-Din Shah R/O Bamloora, District Ganderbal, Kashmir

......Accused Persons

Proceedings under section 138 Negotiable Instruments Act

PROCLAMATION

Whereas it has been made to appear this court that Syed Muzaffar Shah S/O Late Shamas-ud-Din Shah R/O Bamloora, District Ganderbal, Kashmir is accused in the above mentioned case and despite the repeated issuance of summons the said accused has absconded or is concealing himself so that such summons cannot be executed.

And whereas this court has reason to believe that the said accused is deliberately evading the arrest.

Whereas on 02/09/2026 the S.H.O. P/S Ganderbal directed to ensure the execution of the service of the summons upon the accused and submit his report by or before 07/10/2026.

Whereas on 07/10/2026 the S.H.O. concerned has apprised this Court that the accused has abandoned to live in his said house for some time and it was also said by his brothers and his last whereabouts are unknown.

Now therefore, this proclamation is issued under section 84 of Bhartiya Nagarik Suraksha Sanhita 2023, requiring the said accused to appear before this Court on 21/11/2026.

And further take notice that in the event of failure to appear at the specified place, date and time, the said accused shall be declared a proclaimed person and further proceeding shall be initiated in accordance with law, including attachment of property as provided under the Bhartiya Nagarik Suraksha Sanhita, 2023.

This proclamation is hereby directed to be published as required by law, namely:

1. By publicly reading the same in some conspicuous place of the town or village in which the accused ordinarily resides.
2. By affixing a copy thereof to some conspicuous part of the house or homestead in which the accused ordinarily resides or to some conspicuous place of such town or village.
3. By affixing a copy thereof to some conspicuous part of the court house, and
4. By publication in daily newspaper Srinagar Times.

Given under my hand and seal of the court on this of 10th day of October 2026.

Sub-Judge
Srinagar

PUBLIC NOTICE

I, Mohammad Shafi Dagga S/o Ghulam Mohammad Dagga R/o Hamdania Colony Bemina Srinagar J&K, am the registered consumer of an Electricity Connection bearing Consumer Id No. 0203010017880 at Hamdania Colony Bemina Srinagar. I have no objection to the transfer of the said electricity connection to the purchaser of the above-said house, Ali Mohd Gabro S/o Ghulam Ahmad Gabro R/o Hamdania Colony Bemina Sec. 5, District Srinagar, in the records of the concerned department. Any person or authority having any objection regarding the transfer of this connection may file their objection with the concerned department within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

اشتہار

ای-ٹینڈر نوٹس

[illegible]

www.ireps.gov.in [illegible] FDR [illegible]

ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی سسٹم	ٹینڈر کی قسم
17.10.2026	سنگل پیکٹ سسٹم	اوپن
ای-ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت	بولی تکمیل کی تاریخ/وقت	
09.11.2026 at 15:15 Hrs	09.11.2026 at 15:00 Hrs	

ٹینڈر کی تفصیل		ٹینڈر نمبر	نمبر شمار
SVDK اور BDGM [illegible]		03-2026-27-VB-CW-JAT	1
تکمیل کی میعاد	بیعانہ رقم	تخمینی قیمت	
60 دن (36 months تکمیل کی مدت)	3,11,400/- روپے	1,88,89,494.02/- روپے	

ٹینڈر نوٹیفکیشن نمبر 202427505 پر دستیاب ہیں۔

3634/26 زیادہ جانکاری کیلئے براہ کرم www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040007509 and Installation No. PROV-7740 was on the name of Nazir Ahmad Shah S/o Gh Hassan Shah R/o Khonmoh Srinagar. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Feroz Ahmad Shah S/o Nazir Ahmad Shah R/o Khanmoh Pantha Chowk Lasjan Srinagar

SRINAGAR DEVELOPMENT AUTHORITY

Bemina, Bye Pass Near SKIMS Medical College, Srinagar, Kashmir-190018

TEL: 0194-2493191, FAX: 0194-2493180, EMAIL: vcsda-jk@nic.in

e-TENDER NOTICE NO: 16 of 2026-2027

The Employer Vice Chairman, Srinagar Development Authority on behalf of the Lt. Governor, UT J&K Srinagar, invites e-tenders (in single cover system) on Percentage Basis from Approved and eligible contractors registered with J&K State Govt./CPWD/Railways/MES of J&K UT for below mentioned work:

S. No	Name of work	Amount of work	CDR Amount	Class of contractor	Cost of Tender Document	Time of completion
1.	Repair / renovation of CFC Rajouri Kadal, Srinagar	Rs. 44.99 Lacs	Rs. 89,980/-	AYY/BEE	Rs. 5000/-	365 days
2.	Face lifting/Repair to Yemberzal Complex at Lal-Chowk, Srinagar	Rs. 07.49 Lacs	Rs. 15,000/-	BEE/CEE/ DEE	Rs.2000/-	90 days
3.	Repair/ Renovation of Jehlum Shopping at Batamaloo	Rs. 7.49 Lacs	Rs. 15,000/-	BEE/CEE/ DEE	Rs.2000/-	90 days

Position of Funds: (Available)

1. Date of Publishing: 19/10/2026
2. The Bidding document can be downloaded from the website http:/jktenders.gov.in from 19/10/2026 (15.00 hours onwards)
3. The Bids shall be deposited in electronic format on the website http:/jktenders.gov.in from 19/10/2026 (15:00 Hours onwards) to 09/11/2026 (16:30 Hours).
4. The bids received will be opened at 14:00 Hours on 10/11/2026.
5. The complete bidding process will be online.

Executive Engineer, Srinagar Development Authority.

DIPK:-NB-1911/26 DIP Dated: 19/10/2026

e-mail-id: pa-dakashmir@nic.in Telefax No.:0194-2310675

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

DEPARTMENT OF AGRICULTURE & FARMERS WELFARE, KASHMIR

Lalmandi, Srinagar, 190008, J&K

NOTICE

Subject: Submission of copies of retirement notification(s)/other documentary evidence with regard to retirement of retired officers.

Ref: Agriculture Production Department, Civil Secretariat letter No. Agri-Gaz/55/2026 dated 25.08.2026.

Whereas, the Agriculture Production Department, Civil Secretariat, vide above referred letter has sought copies of retirement notification(s)/other documentary evidence with regard to retirement of retired officers up to 2018;

Whereas, the requisite records available in this Directorate have been examined and the information/documents in respect of some retired officers have been ascertained;

Whereas, despite examination of the available records, the requisite information/documents in respect of the retired officers mentioned below could not be ascertained/traced from the records available in this Directorate;

Now, therefore, officers enlisted below who had left the department/ expired/ retired or their legal heirs/ representatives, wherever applicable or any other person(s) having an interest in the matter, through the medium of this notice are hereby informed and thereby requested to furnish copies of copies of retirement notification(s)/Pension Payment Order (PPO)/Service Book or other documentary evidence with regard to their retirement within a weeks' time from the date of issuance/ publication of this notice.

S. No.	Name of the Chief Agriculture Officers and equivalent	Last post held on substantive basis	Seniority Position in seniority list notified vide GO No. 12- Agri of 2003 dated 17.01.2003	DOB as per seniority list	Date of Retirement	Remarks
1	R.L. Munshi	CAO/DD/SMS-I	110	22.03.1943	31.03.2001	
2	Piaray Lal Koul	CAO/DD/SMS-I	89	15.06.1933	31.05.2001	
3	Vijay Kumar Kachroo	CAO/DD/SMS-I	102	02.10.1943	31.10.2001	
4	Roshan Lal Bamzai	CAO/DD/SMS-I	119	13.07.1946	31.07.2004 B. K sharma	
5	R. K. Mirakhur	Mushroom Specialist/ Scientist/ Pathologist	14	25.04.1942	30.04.2000	

S. No.	Name of the District Agriculture Officer	Qualification/ Designation	Date of birth as recorded in Seniority list notified vide GO No. 283-Agri of 2015 dt 18.09.2015	Date of retirement	Date of substantive appointment as DAO & equivalent as per GO No.359-Agri of 2005	Remarks
1	Ram Dass Sharma	SMS-II (DL)	25.11.1943	30.11.2001	01.06.1993	
2	P.K. Raina	DAO/Equivalent	17.10.1941	31.10.1999	01.06.1994 (S.No. 09)	
3	M. R. Kaw	DAO/Equivalent	22.02.1939	28.02.1997	01.06.1994 (S.No. 11)	
4	Mohammad Shafi Bhat	DAO/Equivalent	17.04.1940	30.04.1998	01.06.1994 (S.No. 13)	
5	M.C. Tickoo	DAO/Equivalent	15.03.1939	31.10.1997	01.06.1994 (S.No. 17)	
6	Harikrishan Handoo	DAO/Equivalent	15.03.1939	31.10.1997	01.06.1994 (S.No. 18)	
7	Ram Krishan Koul	DAO/Equivalent	27.05.1941	31.05.1999	01.06.1994 (S.No. 19)	
8	Kanyalal Rajnaik	DAO/Equivalent	05.04.1940	30.04.1998	01.06.1994 (S.No. 21)	
9	Tej Krishan Koul	DAO/Equivalent	27.12.1941	31.12.1999	01.06.1994 (S.No. 26)	
10	Makhan Lal Koul	DAO/Equivalent	26.03.1944	31.03.2002	05.06.1996 (S.No. 50)	DOR 30.1... 1998
11	R.L. Wattal	DAO/Equivalent	14.10.1941	31.10.1999	01.12.1996 (S.No. 54)	
12	Subash Chander	DAO/Equivalent	18.11.1944	30.11.2002	04.12.1996 (S.No. 56)	
13	R.L. Zutshi	DAO/Equivalent	23.10.1943	31.10.2001	04.12.1996 (S.No. 57)	
14	Deep Lal Tickoo	DAO/Equivalent	04.04.1941	30.04.1999	04.12.1996 (S.No. 55)	
15	B.L. Koul	DAO/Equivalent	15.03.1958	31.03.2016	01.05.1997 (S.No. 66)	
16	Roop Krishan Chander	SMS-II	25.02.1949	28.01.2007	01.05.1998 (S.No. 75)	
17	Ashok Kumar Vaishnavi	SMS-II	30.12.1954	31.12.2012	01.07.1998 (S.No. 76)	
18	Mahraj Krishan Pandita	DAO/Equivalent	02.10.1945	31.10.2003	01.09.1998 (S.No. 79)	
19	P.N. Koul	DAO/Equivalent	13.02.1943	28.02.2001	01.08.2000 (S.No. 101)	
20	S.K. Zutshi	DAO/Equivalent	14.08.1943	31.08.2001	01.01.2000 (S.No. 108)	

The requisite documents/information may be furnished with in weeks' time from the issuance of this notice so that the same is compiled and submitted to the Agriculture Production Department, Civil Secretariat.

The matter may be treated as MOST URGENT.

(Sartaj Ahmad Shah)
Director Agriculture, Kashmir

DIPK:-6905/26 DIP Dated: 19/10/2026

بھارت کثیر الجہتی نظام پر یقین رکھتا ہے لیکن

اس کے انتظار میں نہیں بیٹھا: نرملا سیتا رمن

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے کہا کہ بھارت کثیر الجہتی نظام پر یقین تو رکھتا ہے لیکن وہ اس کے انتظار میں ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئی دہلی دوطرفہ معاہدوں کے ذریعے بھی اپنے تجارتی تعلقات استوار کرنے کا بھرپور خواہشمند ہے۔ بینکاک میں 2026 کے آئی ایم ایف-عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر، اٹلانٹک کونسل جیو اکنامکس سینٹر کو دیئے گئے دوران خارجہ پالیسی کے ماہر مائیکل فرومین سے گفتگو کرتے ہوئے، سیتا رمن نے کہا، ہم کثیر الجہتی نظام پر یقین رکھتے ہیں۔ بات یہیں سے شروع کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کثیر الجہتی نظام مضبوط ہو۔ تاہم موجودہ حالات کے پیشِ نظر، ہم اس بات پر بھی بہت زور دے رہے ہیں کہ دوطرفہ معاہدوں کے ذریعے تجارت میں اپنی طاقت بڑھائیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدہ ایک بڑا معاہدہ ہے کیونکہ اس میں 28 ممالک شامل ہیں، لیکن بھارت بہت سے دیگر ممالک کے ساتھ بھی دوطرفہ تجارت کر رہا ہے۔ انہوں نے نیوزی لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا کے ساتھ جاری مذاکرات اور ای ایف ٹی اے ممالک کی مثالیں دیں۔ انہوں نے کہا، ہمارا نقطہ نظر یہ ہے کہ ہمیں دنیا کے ان بہت سے حصوں کے ساتھ تیزی سے روابط قائم کرنے چاہئیں جن کے ساتھ طویل عرصے سے مذاکرات جاری ہیں۔ لیکن اس میں دونوں جانب سے سیاسی عزم کا ہونا بہت اہم ہے، جس پر میں کچھ بات کرنا چاہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن ممالک نے بھارت کے ساتھ مذاکرات میں طویل وقت صرف کیا ہے، اور خود بھارت نے بھی یہ محسوس کر لیا ہے کہ جتنی جلدی دوطرفہ تعلقات استوار ہوں گے، اتنی ہی جلد ان معاہدوں سے عوام کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ تعلقات اس طرح کی سہولت اور روانی پیدا کریں گے جس کی آج کے دور میں اشد ضرورت ہے، جب کہ دنیا خود ایک انتہائی مشکل صورتحال سے گزر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، تجارتی مذاکرات جو کئی سالوں سے جاری تھے، اب انہیں تیز کیا جا رہا ہے اور جلد مکمل کیا جا رہا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ یہ مذاکرات آسان رہے ہیں، لیکن میرا ماننا ہے کہ ہم کثیر الجہتی نظام تو چاہتے ہیں لیکن اس کے انتظار میں نہیں بیٹھے، بلکہ دوطرفہ سطح پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ اس حکمت عملی نے بھارت کو واقعی فائدہ پہنچایا ہے، اور مجھے یقین ہے کہ اس سے ان ممالک کو بھی فائدہ ہوا ہے۔

بھارت - نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ 20 اکتوبر سے نافذ العمل

بھارتی برآمدات کے لیے ڈیوٹی فری رسائی کی راہ ہموار

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

وزارت تجارت وصنعت کی ایک پریزنٹیشن کے مطابق، بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ (ایف ٹی اے) منگل، 20 اکتوبر سے نافذ العمل ہو جائے گا۔ اس معاہدے کے تحت بھارتی مصنوعات کو نیوزی لینڈ کی مارکیٹ میں ڈیوٹی فری (مصنوعات سے متعلق) رسائی حاصل ہوگی، جس سے برآمد کنندگان کے لیے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اس معاہدے کا مقصد دوطرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانا، خدمات کی تجارت کو وسعت دینا اور جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے تناظر میں بھارت کی برآمدی منڈیوں کو متنوع بنانا ہے۔ توقع ہے کہ ٹیکسٹائل، ملبوسات، چمڑے اور جوتوں کی صنعت جیسے زیادہ افرادی قوت استعمال کرنے والے شعبوں کو معاہدے کے آغاز سے ہی 10 فیصد تک کے محصولات (ٹیرف) کے خاتمے سے فائدہ پہنچے گا۔ دیگر شعبوں میں، جنہیں بہتر مارکیٹ رسائی ملنے کی توقع ہے، انجینئرنگ کا سامان، ادویات، مشینری، کیمیکلز اور زرعی مصنوعات شامل ہیں۔ یہ معاہدہ 70 فیصد ٹیرف لائنز (مصنوعات کی زمرہ بندی) پر مارکیٹ رسائی فراہم کرتا ہے، جبکہ بھارت نے 30 فیصد ٹیرف لائنز کو اس سے باہر رکھا ہے۔ نیوزی لینڈ کے لیے شامل کی گئی ٹیرف لائنز میں سے 30 فیصد پر ڈیوٹی فوری طور پر ختم کر دی جائے گی، جبکہ باقی ماندہ اشیاء پر 10 سال کے عرصے میں مرحلہ وار کٹوتی، ٹیرف میں کمی یا ٹیرف ریٹ کوٹہ (مخصوص مقدار تک رعایتی ڈیوٹی) کا اطلاق ہوگا۔ بھارت - نیوزی لینڈ اسٹریٹجک پارٹنرشپ روڈ میپ کے تحت، دونوں ممالک نے 2030 تک اشیاء اور خدمات میں دوطرفہ تجارت کو دوگنا کر کے 7 ارب نیوزی لینڈ ڈالر (تقریباً 000.35 کروڑ بھارتی روپے) تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ فی الحال اشیاء اور خدمات میں دوطرفہ تجارت 4.2 ارب امریکی ڈالر ہے۔ نیوزی لینڈ کو بھارت کی خدمات کی برآمدات 13 فیصد اضافے کے ساتھ 561 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 634 ملین امریکی ڈالر ہو گئی ہیں، جبکہ گزشتہ چار سالوں کے دوران بھارتی اشیاء کی برآمدات میں 16 فیصد اضافہ ہوا ہے اور یہ 2025-26 میں 5.566 ملین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہیں۔ اس معاہدے کا مقصد کسٹم کلیئرنس کے عمل کو تیز تر بنا کر تجارت کو آسان بنانا بھی ہے، جس کے تحت عام کارگو کو 48 گھنٹوں کے اندر، اور فوری نوعیت کی یا جلد خراب ہونے والی اشیاء کی کھیپ کو 24 گھنٹوں کے اندر کلیئر کیا جائے گا۔

بھارت میں کینسر کے مریضوں کو بڑی راحت

137 ادویات کی قیمتوں میں 70 فیصد تک کمی کا اعلان

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

ہندوستانی حکومت نے کینسر کے علاج کو عام لوگوں کے لیے زیادہ سستا اور قابل رسائی بنانے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے 137 ادویات کی قیمتوں میں 70 فیصد تک کی کا فیصلہ کیا ہے۔ نئی قیمتیں 9 نومبر 2026 سے نافذ ہوں گی، جس سے ملک بھر میں کینسر کے لاکھوں مریضوں اور ان کے خاندانوں کو مالی راحت ملنے کی توقع ہے۔ مرکزی وزارت کیمیکلز وفرٹیلائزرز کے مطابق نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) نے کینسر کی 137 ادویات پر تجارتی منافع کی حد زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمت کے 30 فیصد تک مقرر کر دی ہے۔ اس فیصلے کا مقصد ادویات کی فروخت میں غیر معمولی منافع کو محدود کرنا اور مریضوں پر علاج کے مالی بوجھ کو کم کرنا ہے۔ حکومت کے اس فیصلے میں چھاتی، پروسٹیٹ، بڑی آنت، رحم کی رسولی اور رحم کے منہ کے کینسر سمیت 20 سے زائد اقسام کے کینسر کے علاج میں استعمال ہونے والی ادویات شامل ہیں۔ ان میں امیونوتھراپی کی جدید دوائیں بھی شامل ہیں، جو جسم کے مدافعتی نظام کو کینسر کے خلاف لڑنے میں مدد دیتی ہیں۔ حکام کے مطابق نئی قیمتوں کے نفاذ سے بعض ادویات کی قیمتوں میں 70 فیصد تک کمی ہو سکتی ہے، تاہم ہر دوا کی قیمت میں کمی اس کے موجودہ نرخ اور تجارتی منافع پر منحصر ہوگی۔ یہ فیصلہ 2019 میں شروع کیے گئے ایک پروگرام کی توسیع ہے، جس کے تحت حکومت نے کینسر کی 42 ادویات کے تجارتی منافع کو محدود کیا تھا۔ اس اقدام کے نتیجے میں مختلف برانڈز کی ادویات کی قیمتوں میں 90 فیصد تک کی ریکارڈ کمی کی گئی تھی۔ حکومت نے دوا ساز کمپنیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ نظرثانی شدہ قیمتوں کی تفصیلات سات دن کے اندر متعلقہ حکام کو فراہم کریں۔ کمپنیوں کو نئی قیمتیں اپنی ویب سائٹس پر شائع کرنے اور اسپتالوں اور دوا فروشوں تک پہنچانے کا بھی پابند بنایا گیا ہے۔ تمام اسپتالوں، فارمیسیوں اور طبی اداروں کو 9 نومبر سے نئی قیمتوں کے مطابق ادویات فروخت کرنا ہوں گی۔ ریاستی ڈرگ کنٹرولرز کو ان احکامات پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ حکومت نے دوا ساز اداروں کو ادویات کی پیداوار اور سپلائی برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی ہے تاکہ قیمتوں میں کمی کے نتیجے میں بازار میں کسی قسم کی مصنوعی قلت پیدا نہ ہو۔ کینسر کا علاج ہندوستان میں بہت سے خاندانوں کے لیے ایک بڑا مالی چیلنج رہا ہے، خصوصاً ان مریضوں کے لیے جنہیں طویل عرصے تک مہنگی ادویات اور جدید علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ حکومت کے مطابق اس فیصلے سے کینسر کے مریضوں کو ضروری ادویات مناسب قیمتوں پر دستیاب کرانے میں مدد ملے گی اور علاج کے اخراجات میں کمی آئے گی۔ یہ اقدام ہندوستان میں صحت کی سہولتوں کو زیادہ قابل رسائی بنانے اور سنگین بیماریوں کے علاج پر ہونے والے اخراجات کو کم کرنے کی حکومتی کوششوں کا حصہ ہے۔

جاپان کا بھارت کی شمال مشرقی ریاستوں کو بنگلہ دیش کے ذریعے خلیج بنگال سے جوڑنے کا بڑا منصوبہ

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

جاپان نے بنگلہ دیش کی ماتاباری گہرے سمندر کی بندرگاہ کے ذریعے بھارت کی سات شمال مشرقی ریاستوں کو خلیج بنگال اور جنوب مشرقی ایشیا سے منسلک کرنے کا ایک اہم اقتصادی اور صنعتی منصوبہ تیار کرنے میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اس اقدام کا مقصد علاقائی تجارت، صنعتی ترقی اور سرحد پار رابطوں کو فروغ دینا ہے۔ جاپانی وزارت خارجہ کے ایک سینئر سفارتی اہلکار کے مطابق ماتاباری بندرگاہ بنگلہ دیش کو ایک بڑے علاقائی صنعتی مرکز میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ منصوبے کے تحت بھارت، بنگلہ دیش، نیپال، بھوٹان اور میانمار کے درمیان تجارتی اور نقل وحمل کے رابطوں کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ جاپان اس منصوبے کے ذریعے ایک مربوط صنعتی اور تجارتی نیٹ ورک قائم کرنا چاہتا ہے، جس سے بھارت کی شمال مشرقی ریاستوں کو بین الاقوامی سمندری تجارتی راستوں تک بہتر رسائی حاصل ہو سکے گی۔ اس سے خطے میں سرمایہ کاری، صنعتی پیداوار اور سامان کی نقل وحمل کے نئے مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے۔ ماتاباری بندرگاہ جاپان کی بین الاقوامی تعاون ایجنسی جائیکا کی مالی معاونت سے تعمیر کی جا رہی ہے۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد یہ بنگلہ دیش کی واحد گہرے سمندر کی بندرگاہ ہوگی۔ فی الحال بنگلہ دیش بڑے بحری جہازوں کی خدمات کے لیے سنگاپور، کولمبو اور ملائیشیا کی بندرگاہوں پر انحصار کرتا ہے۔ جاپانی حکام نے تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور ویتنام کے درمیان قائم اقتصادی راہداری کو ایک کامیاب مثال قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق اسی طرز کا ماڈل بنگلہ دیش اور بھارت سمیت جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک میں بھی نافذ کیا جا سکتا ہے۔ اس منصوبے میں بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان تعمیر کیے گئے میتری پل کی اہمیت بھی نمایاں ہے۔ دریائے فینی پر قائم یہ پل بھارتی ریاست تریپورہ کو بنگلہ دیش سے جوڑتا ہے اور مستقبل میں شمال مشرقی بھارت کو چٹاگانگ اور ماتاباری بندرگاہوں سے منسلک کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش میں سیاسی غیر یقینی صورتحال اور بھارت کے ساتھ تعلقات میں کشیدگی کے باعث یہ پل ابھی تک فعال نہیں ہو سکا ہے۔ اس کے باوجود جاپانی حکام علاقائی رابطوں کے طویل مدتی امکانات کے بارے میں پرامید ہیں۔ یہ منصوبہ بنگلہ دیش کے وزیر اعظم طارق رحمان کے مجوزہ دورۂ جاپان کے دوران اہم موضوع بن سکتا ہے۔ ان کا چار روزہ دورہ 26 اکتوبر سے شروع ہونے کی توقع ہے۔ بنگلہ دیش اس دورے میں جاپان کے سامنے تقریباً 14 ارب ڈالر کے سرمایہ کاری اور تعاون کے منصوبے پیش کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ان میں سے تقریباً 14.3 ارب ڈالر ماتاباری بندرگاہ، صنعتی مراکز، سڑکوں، ریلوے اور اقتصادی زونز کی ترقی کے لیے طلب کیے جا سکتے ہیں۔

پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک 21 سے 23 اکتوبر تک بھارت کا دورہ کریں گے

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

وزارت خارجہ نے بیر کو بتایا کہ پولینڈ کے وزیر اعظم ڈونلڈ ٹسک، وزیر اعظم نریندر مودی کی دعوت پر 21 سے 23 اکتوبر تک بھارت کا دورہ کریں گے۔ اس دورے کے دوران دونوں رہنما دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیں گے اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، ڈونلڈ ٹسک کے ہمراہ پولینڈ کے وزیر خزانہ واقتصادیات آندریج ڈوماسکی اور ایک بڑا کاروباری وفد بھی ہوگا۔ دورے کے دوران، ڈونلڈ ٹسک 22 اکتوبر کو نئی دہلی میں وزیر اعظم مودی کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔

چین کے مقابلے میں ہندوستان غیر ملکی بینکوں کی پہلی پسند

سرمایہ کاری اور توسیع کے نئے مواقع

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

عالمی بینکنگ شعبے میں ہندوستان غیر ملکی سرمایہ کاری کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی ادارے چین میں کاروبار کی زیادہ لاگت، سخت سرمایہ جاتی شرائط اور شدید مسابقت کے مقابلے میں ہندوستان میں سرمایہ کاری، شراکت داری اور مقامی بینکوں میں حصص خریدنے کو زیادہ پرکشش سمجھ رہے ہیں۔ بین الاقوامی ماہرین کے مطابق ہندوستان میں غیر ملکی بینکوں کے لیے کاروبار شروع کرنے کی سرمایہ جاتی ضرورت چین کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہے۔ چین میں مکمل مقامی بینکنگ ادارہ قائم کرنے کے لیے کم از کم 14 کروڑ 90 لاکھ امریکی ڈالر درکار ہیں، جبکہ ہندوستان میں یہ رقم تقریباً 5 کروڑ 30 لاکھ ڈالر ہے۔ عالمی مشاورتی ادارے رولینڈ برجر کے پارٹنر سومترا اسنگل کے مطابق ہندوستان میں غیر ملکی بینکوں کے لیے طویل مدتی کاروباری منصوبہ بندی نسبتاً آسان ہوتی جا رہی ہے، خصوصاً ان اداروں کے لیے جو مقامی سرمایہ لگانے یا ہندوستانی مالیاتی کمپنیوں میں حصص خریدنے کے خواہشمند ہیں۔ سال 2025 میں ہندوستان کے مالیاتی شعبے میں کئی بڑے غیر ملکی سرمایہ کاری کے معاہدے سامنے آئے۔ جاپان کے سومیٹومو متسوئی بینکنگ کارپوریشن نے یس بینک میں 20 فیصد حصص تقریباً 6.1 ارب ڈالر میں خریدے۔ اسی طرح جاپان کے متسوبشی یو ایف جے فنانشل گروپ نے شری رام فائنانس میں 20 فیصد حصص حاصل کرنے کے لیے 3.4 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پر اتفاق کیا۔ متحدہ عرب امارات کے امریٹس این بی ڈی نے بھی آر بی ایل بینک کے 60 فیصد حصص 75.2 ارب ڈالر میں خریدنے کا معاہدہ کیا، جس کی تکمیل جون میں ہوئی۔

بھارت کی معاشی ترقی عالمی طاقت کے توازن کو نئی شکل دے رہی ہے

امریکہ اور چین کے لیے بڑھتا ہوا چیلنج

نئی دہلی 19 اکتوبر (ایم این این)

بھارت کی تیزی سے ترقی کرتی معیشت عالمی طاقت کے روایتی توازن کو تبدیل کر رہی ہے۔ بین الاقوامی تنازعات، توانائی کی بڑھتی قیمتوں، تجارتی پابندیوں اور جغرافیائی سیاسی دباؤ کے باوجود بھارتی معیشت کی مضبوط کارکردگی نے امریکہ اور چین سمیت بڑی عالمی طاقتوں کی توجہ اپنی جانب مبذول کرائی ہے۔ فرسٹ پوسٹ میں شائع منوہر مرچنٹ کے تجزیے کے مطابق بھارت کا بڑھتا ہوا معاشی اور اسٹریٹجک اثر ورسوخ عالمی سیاست میں نئی صف بندی کو جنم دے رہا ہے۔ امریکہ بھارت کے ساتھ مضبوط تعلقات کا خواہاں ہے، لیکن واشنگٹن میں اس بات پر بھی تشویش پائی جاتی ہے کہ بھارت مستقبل میں چین کی طرح ایک بڑا معاشی حریف بن سکتا ہے۔ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ چین بھی بھارت کی بڑھتی ہوئی اقتصادی طاقت، علاقائی صلاحیتوں اور عالمی سفارتی حیثیت کو اپنے طویل مدتی مفادات کے لیے چیلنج سمجھتا ہے۔ اسی تناظر میں دونوں ایشیائی طاقتوں کے درمیان سرحدی کشیدگی اور علاقائی مسابقت کو دیکھا جا رہا ہے۔ مضمون کے مطابق بھارت کو بیک وقت تین سمتوں سے دباؤ کا سامنا ہے۔ ایک طرف امریکہ کی معاشی اور تجارتی ترجیحات ہیں، دوسری جانب چین کی اسٹریٹجک مسابقت ہے، جبکہ ملک کے اندر سیاسی اختلافات اور انتخابی تنازعات بھی قومی سیاست پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ تجزیہ نگار نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی یعنی ایس آئی آر کے معاملے پر حزب اختلاف کے اعتراضات کا بھی ذکر کیا ہے۔ ان کے مطابق انتخابی اصلاحات کے گرد پیدا ہونے والے تنازعات کو وسیع تر سیاسی کشمکش کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ مضمون میں مغربی ذرائع ابلاغ کے بعض حلقوں کی جانب سے بھارتی جمہوریت کے بارے میں پیش کیے جانے والے منفی بیانیے پر بھی تنقید کی گئی ہے۔ تجزیہ نگار کا موقف ہے کہ بھارت کی معاشی کامیابیوں اور ادارہ جاتی صلاحیتوں کو نظرانداز کر کے ملک کی تصویر پیش کرنا متوازن تجزیہ نہیں۔ بھارت کی معاشی کارکردگی کو اس کی خارجہ پالیسی کی خودمختاری کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ عالمی دباؤ کے باوجود مسلسل اقتصادی ترقی نئی دہلی کو بین الاقوامی معاملات میں زیادہ آزادانہ فیصلے کرنے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے۔ تجزیے کے اختتام پر ایک اہم سوال اٹھایا گیا ہے کہ اگر بھارت عالمی جنگوں، مہنگی توانائی، تجارتی رکاوٹوں

ریلوے میں پارسل مال برداری کے لیے 24 گھنٹے آن لائن ادائیگی کی منظوری، بینک ضمانت کا نظام قائم

نئی دہلی، 19 اکتوبر (یو این آئی)

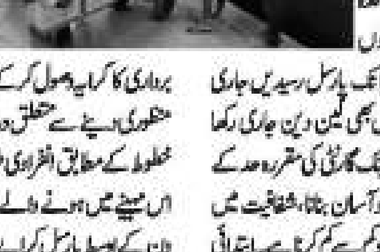

ریلوے بورڈ نے پارسل مینجمنٹ سسٹم (پی ایم ایس) سے لیس اسٹیشنوں پر پارسل مال برداری کے کرایے کی ادائیگی کے لیے 24 گھنٹے آن لائن ادائیگی کی سہولت کو منظوری دے دی ہے۔ اس کے تحت مستقل صارفین اب ریلوے اور منظور شدہ بینک کے ساتھ سہ فریقی معاہدے کے ذریعے اپنے بینک کھاتوں سے براہ راست ادائیگی کر سکیں گے۔ اس اسکیم کے تحت الیکٹرانک پارسل رسیدیں جاری کی جائیں گی۔ ادائیگی کی تصدیق میں ناکامی کی صورت میں بھی لین دین جاری رکھا جا سکے گا، بشرطیکہ اس کی رقم صارف کے لیٹر آف کریڈٹ یا بینک گارنٹی کی مقررہ حد کے اندر ہو۔ ریلوے بورڈ کے مطابق، اس اقدام کا مقصد کاروبار کو آسان بنانا، شفافیت میں اضافہ کرنا اور پارسل مال برداری کی ادائیگیوں میں دستی مداخلت کو کم کرنا ہے۔ ابتدائی مرحلے میں یہ سہولت صرف ان اسٹیشنوں پر پارسل مال برداری کے کرایے کی ادائیگی کے لیے دستیاب ہوگی جہاں پی ایم ایس نافذ ہے۔ مستقبل میں دیگر چارجز کی ادائیگی کے لیے بھی اس سہولت پر غور کیا جا سکتا ہے۔ مستقل پارسل صارفین کو اپنے بکنگ اسٹیشن سے متعلق زونل ریلوے کے پرنسپل چیف کمرشل منیجر کو درخواست دینی ہوگی۔ متعدد مقامات سے کاروبار کرنے والے صارفین ایک مرکزی بینک برانچ نامزد کر سکتے ہیں، تاہم انہیں متعلقہ ہر زونل ریلوے سے الگ الگ منظوری حاصل کرنا ہوگی۔ سہ فریقی معاہدے کے تحت بینک کو اختیار دیا جائے گا کہ وہ صارف کے کھاتے سے مال برداری کا کرایہ وصول کر کے ریلوے کے کھاتے میں منتقل کرے۔ نجی شعبے کے بینکوں کو منظوری دینے سے متعلق درخواستوں کا ریلوے بورڈ کا اکاؤنٹس ڈائریکٹوریٹ متعلقہ رہنما خطوط کے مطابق انفرادی طور پر جائزہ لے گا۔ صارفین کو عام طور پر گزشتہ مالی سال کے اس مہینے میں ہونے والے لین دین کی بنیاد پر، جس میں سب سے زیادہ کاروبار ہوا ہو، دو دن کے اوسط پارسل کرایے کے برابر ناقابل تنسیخ لیٹر آف کریڈٹ کھلوانا ہوگا۔ اس سے زیادہ رقم کی ضمانت بھی فراہم کی جا سکتی ہے۔ نئے صارفین کے لیے ضمانتی رقم کا تعین ریلوے کے مالیاتی حکام سے مشاورت کے بعد متوقع کاروبار کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ بعد میں حقیقی کاروباری حجم کے مطابق اس میں تبدیلی کی جا سکے گی۔

دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ

میں نئی تعمیر کا کام شروع

صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کا پھر سے موقع

1۔ پہلی منزل بنام عائشہ منزل 2۔ دوسری منزل بنام خدیجۃ الکبریٰ منزل

3 ۔ تیسری اور چوتھی منزل بنام دارالاقامہ وتعلیمی منزل برائے مہمانانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

اپنے لئے، اپنے والدین مرحومین یا عزیز اولادوں کے لئے یا اولیاء کرام واسلاف کے لئے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کی نیت سے حصہ حاصل کیجیے.

شوق رکھنے والے حضرات نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں ہدیہ ثواب پیش کرنے کے لئے حصہ لے سکتے ہیں.

Account No:006101010001532
Darul Uloom Raheemiyaah
IFSC Code :JAK0WULLAR
Current Account
J&K Bank Main branch Bandipora

اس عنوان پر سہولت سے رقم ٹرانسفر کرنے کے لئے اکاؤنٹ نمبر بذیل ہے

رقم جمع کرکے دفتر حسابات کو اسکرین شارٹ فون نمبر: 9419089250 بھیج دیں تا آپ کو رسید روانہ کر دی جائے اور بینک کے ساتھ حساب ملانے میں سہولت ہو.

نوٹ: تفصیلات اور معلومات لینے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 8899101091

المعلن۔ محمد رحمت اللہ

ناظم دارالعلوم رحیمیہ بانڈی پورہ کشمیر

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

نویں دن منائی جاتی ہے اور دیوی درگا کے عقیدت مندوں کے لیے اسے غیر معمولی مذہبی اہمیت حاصل ہے۔ یہ تہوار دیوی کی نو مختلف الٰہی شکلوں کی نو دن تک کی جانے والی پوجا کے اختتام کی علامت ہے۔ ماں سدھی داتری کو روحانی کمالات عطا کرنے، سچی خواہشات پوری کرنے اور عقیدت مندوں کو کامیابی و تکمیل کی راہ دکھانے والی دیوی مانا جاتا ہے۔ اس موقع پر ملک بھر کے مندروں اور گھروں میں خصوصی پوجا، مذہبی رسومات اور نذرانے پیش کیے جاتے ہیں۔ عقیدت مند خوش حالی، اچھی صحت، طاقت اور فلاح و بہبود کے لیے دیوی کا آشیرواد طلب کرتے ہیں۔

بقیہ نمبر 2

نہیں جا سکتا۔ ہندوستان کا کہنا ہے کہ جموں و کشمیر کے بارے میں صرف ایک ہی معاملہ زیر بحث باقی ہے اور وہ یہ کہ پاکستان جموں و کشمیر کے علاقوں سے اپنا غیر قانونی قبضہ ختم کرے اور سرحد پار دہشت گردی کی پشت پناہی بند کرے۔ بیان میں او آئی سی کی قراردادوں میں "اسلاموفوبیا" سے متعلق الزامات کو بھی مسترد کر دیا گیا۔ وزارت نے کہا کہ پاکستان اس طرح کے الزامات عائد کر کے اقلیتوں پر مظالم، فرقہ وارانہ تشدد، ناکام حکمرانی اور سیاسی عدم استحکام سے جڑے اپنے ریکارڈ سے دنیا کی توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہندوستان نے کہا ہے کہ پاکستان کے ہندوستان مخالف پروپیگنڈے کی بار بار حمایت کرنے سے او آئی سی کی ساکھ اور غیر جانبداری پر سنگین سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ ہندوستان نے تنظیم کے رکن ممالک سے اس رویے میں اصلاح کی امید ظاہر کی ہے۔

بقیہ نمبر 3

اپنے مفادات سے کام لیتے ہیں۔ عبداللہ نے کہا، "ہندوستان کے آزاد ہونے کے بعد سے اس پارٹی کو ختم کرنے اور یہاں کے لوگوں کو غلام بنانے کی سازشیں کی جاتی رہی ہیں۔ نہ اس ملک (پاکستان) کو اور نہ ہی اس ملک (ہندوستان) کو ہم سے محبت ہے۔ ان کی محبت صرف اس زمین سے ہے۔ لیکن آپ کو ان شہیدوں کو نہیں بھولنا چاہیے جنہوں نے اس پارٹی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔" عبداللہ نے اپنے والد اور نیشنل کانفرنس کے بانی شیخ محمد عبداللہ کی لال چوک میں کی گئی تاریخی تقریر کو یاد کیا۔ اس تقریر میں انہوں نے کہا تھا کہ مہاراجہ ہری سنگھ کے ایک آزاد ملک کے قیام کے خواب کو 1947 میں پاکستان سے قبائلی حملہ آوروں کی آمد نے ناکام بنا دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں نے مشکل وقت کا سامنا کیا ہے اور بڑی قربانیاں دی ہیں، جبکہ مستقبل میں مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا یا نہیں، یہ غیر یقینی ہے۔ انہوں نے لوگوں سے راست بازی کا راستہ اختیار کرنے، خدا پر اپنے ایمان کو مضبوط بنانے اور غریبوں کی مدد کرنے کی اپیل کی۔ نیشنل کانفرنس کے صدر نے پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کو بھی نشانہ بنایا اور 2015 میں مخلوط حکومت بنا کر جموں و کشمیر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو لانے کا قصوروار ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے 2014 میں پی ڈی پی کو غیر مشروط حمایت دی تھی اور اسے بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملانے سے خبردار کیا تھا۔ انہوں نے کہا، "اگر پی ڈی پی بی جے پی کو جموں و کشمیر میں نہ لاتی تو دفعہ 370 منسوخ نہیں ہوتی۔" عبداللہ نے ریاست کا درجہ بحال کرنے میں تاخیر پر سوال اٹھاتے ہوئے یاد دلایا کہ حد بندی، انتخابات اور ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں یقین دہانیاں کرائی گئی تھیں۔ انہوں نے سوال کیا، "وہ وعدے کہاں گئے؟ 2 سال گزرنے کے باوجود ریاست کا درجہ اب تک بحال کیوں نہیں کیا گیا؟" انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیشنل کانفرنس کے اراکین پارلیمنٹ نے رواں سال جنوری میں نئی دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ سے ملاقات کی تھی۔ انہیں یقین دہانی کرائی گئی تھی کہ لیفٹیننٹ گورنر اور منتخب حکومت کے اختیارات واضح کرنے والے کاروباری قواعد فوری طور پر فراہم کیے جائیں گے۔ تاہم، عبداللہ کے مطابق، 10 ماہ گزرنے کے باوجود یہ قواعد فراہم نہیں کیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 4

انہوں نے روایتی دستکاری کو جدید ڈیزائن، کاروبار اور وسیع تر بازاروں سے جوڑنے کی اہمیت پر زور دیا۔ سکینہ نے کہا کہ پشمینہ کو ملنے والی بڑھتی ہوئی شناخت کے فوائد وہاں کے پشمینہ بکریاں پالنے والوں، ہنرمندوں، دست کاروں، خواتین کاروباریوں اور خود امدادی گروپوں تک پہنچانا ضروری ہے، جبکہ لداخ کی مقامی روایات کی اصل شناخت کو بھی برقرار رکھا

جائے۔ انہوں نے مقامی ڈیزائنروں اور دست کاروں کو نمایاں پلیٹ فارم فراہم کرنے پر مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کے محکمہ صنعت و تجارت کو مبارکباد دی اور اعتماد ظاہر کیا کہ اس طرح کے اقدامات سے مقامی لوگوں کے روزگار کو تقویت ملے گی اور خطے کی اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔ حکام کے مطابق، اس شو میں چار ڈیزائنروں اور دست کاری سے وابستہ برانڈز نے اپنے ملبوسات پیش کیے۔ ان میں پدمہ یانگچن کا "انمرا"، استانزین پالمو کا "زلزوم"، ڈیسکٹ انگمو کا "چاگھر لداخ" اور رگزن یاکڈول کا "پرکھا لداخ" شامل تھے۔ ان ڈیزائنروں نے روایتی تکنیکوں کو جدید طرز آرائش کے ساتھ ملا کر لداخ کی ٹیکسٹائل وراثت کی مختلف جہتیں پیش کیں۔ یو این آئی۔

بقیہ نمبر 5

کے رہائشی ہیں۔ ان کے خلاف بھارتی تعزیرات ہند، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) اور آرمز ایکٹ کے تحت الزامات عائد کیے گئے تھے۔ رپورٹس کے مطابق خصوصی جج منیت رائے نے دونوں ملزمان کو بھارتی تعزیرات ہند کی دفعہ 307، یو اے پی اے کی دفعات 13، 16، 18 اور 38، نیز آرمز ایکٹ کی دفعات 7 اور 27 کے تحت عائد الزامات سے بری کر دیا۔ عدالت نے تفتیشی عمل اور استغاثہ کی جانب سے پیش کیے گئے شواہد میں اہم خامیوں کی نشاندہی کی۔ عدالت کے مطابق الزامات کی سنگینی اپنی جگہ، لیکن صرف سنگین الزامات کی بنیاد پر کسی شخص کو مجرم قرار نہیں دیا جا سکتا۔

بقیہ نمبر 6

نسلیں لگ جاتی ہیں، ایسے میں چند نئے پودے لگا کر صدیوں پرانے درختوں کے نقصان کی تلافی نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ کشمیر کے تاریخی اور ثقافتی ورثے کو محض شجرکاری مہم کے ذریعے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق چنار کشمیر کی شناخت اور زندہ ورثے کی علامت ہیں اور ان کا تحفظ ضروری ہے۔ محبوبہ مفتی نے اس معاملے کو کشمیری توشہ شالوں سے متعلق تنازعے کے ساتھ جوڑتے ہوئے عمر عبداللہ پر تنقید کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عمر عبداللہ جب مرکز میں بی جے پی کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کے دوران وزیر تجارت تھے، تب ان کا نام روایتی کشمیری توشہ شالوں پر پابندی کے معاملے سے بھی جڑا تھا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ پہلے کشمیری دستکاری کے ورثے کو نقصان پہنچا اور اب چناروں کے وجود کو خطرہ لاحق ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ کشمیر کی ثقافتی اور قدرتی میراث کو رفتہ رفتہ ختم ہونے سے بچایا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اس سے قبل چناروں کو ہٹانے کی مجوزہ تجویز کا دفاع کرتے ہوئے کہہ چکے ہیں کہ گاڑیوں کی تعداد اور آبادی میں اضافے کے باعث ان سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق سڑکوں کی راہ میں حائل درختوں کو ہٹانے کے سوا کوئی عملی متبادل موجود نہیں ہے۔ انہوں نے تجویز پیش کی تھی کہ ان درختوں کے متبادل کے طور پر مرکزی سڑک سے دور محفوظ مقامات پر آٹھ سے دس چنار کے پودے لگائے جائیں۔ دوسری جانب ماحولیاتی تنظیموں نے بھی اس تجویز کی مخالفت کی ہے۔ ان میں انوائرنمنٹل پالیسی گروپ (ای پی جی) شامل ہے، جس نے حکومت پر زور دیا ہے کہ درختوں کو کاٹنے سے پہلے سڑک کے متبادل راستوں اور نقشے میں ضروری تبدیلیوں کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا تھا کہ اس معاملے پر زیادہ تر تنقید ایسے افراد اور گروہوں کی جانب سے سامنے آئی ہے جو علاقے سے باہر رہتے ہیں اور گاندربل کے مقامی لوگوں کو درپیش ٹریفک مسائل سے پوری طرح واقف نہیں ہیں۔ چناروں کو کاٹنے کی مجوزہ تجویز پر سیاسی اور ماحولیاتی حلقوں میں بحث جاری ہے، جبکہ متبادل راستوں اور درختوں کے تحفظ سے متعلق امکانات پر غور کرنے کا مطالبہ بھی سامنے آیا ہے۔

بقیہ نمبر 7

واقعات کی روک تھام کے لیے سخت کارروائی کرنے پر زور دیا ہے۔ انہوں نے حملے میں ہونے والے نقصان کے لیے معاوضہ فراہم کرنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ فاروق عبداللہ کے مطابق، بعض شرپسند عناصر ملک میں امن و امان کو خراب کرنے اور بدامنی پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، اس لیے حکام کو اس معاملے پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی حکومت سے بھی اس واقعے کا نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایسے واقعات سے فوری طور پر مؤثر انداز میں نمٹا نہ گیا تو صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔

بقیہ نمبر 8

شب ایک نوجوان لڑکا اپنے گھر میں پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ لڑکے کی ماں نے جب اپنے بیٹے کو پھندے سے لٹکا ہوا دیکھا تو وہ گھر کی کھڑکی سے نیچے کود گئیں، جس سے انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ متوفی کی شناخت 20 سالہ محمد فاروق ولد شبیر احمد کے طور پر ہوئی ہے، جو گاؤں بگوڑا کا رہائشی تھا۔ ان کی والدہ کی 45 سالہ شناخت ہبو بیگم کے طور پر ہوئی ہے۔ خاتون کو اہل خانہ کی جانب سے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) جموں منتقل کر دیا گیا ہے، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔

بقیہ نمبر 9

علاقوں میں قائم امتحانی مراکز پر پہنچ کر ٹھیک 11 بجے سے Maths یعنی ریاضی کے پرچے کا سوالنامہ لیا اور جوابات لکھنے شروع کیے۔ امتحان کا وقت ٹھیک 2 بجے مکمل ہوا، اور تمام طلبہ نے اپنے اپنے جوابی پرچے امتحانی عملہ کے حوالے کیے اور واپس گھروں کی جانب روانہ ہوئے۔ اس سے پہلے طلبہ اپنے والدین اور دوسرے رشتہ داروں کے ساتھ مقررہ وقت 11 بجے سے ایک گھنٹہ پہلے ہی امتحانی مراکز کے باہر پہنچ گئے، جہاں پہلے ہی متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے دفعہ 163 کے تحت سیکورٹی اقدامات روبہ عمل لائے گئے تھے۔ رول نمبر سلپ یا داخلہ کارڈ چیک کر کے طلباء و طالبات کو امتحانی مراکز کے اندر جانے کی اجازت دی گئی جبکہ امتحانی مراکز کے گرد و نواح میں تقریباً 200 میٹری حدود میں کسی بھی شخص موجود رہنے یا افراد کو جمع ہونے کی اجازت نہیں دی گئی۔ موصولہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، کشمیر ڈویژن میں 72 ہزار 232 طلبہ اور جموں ڈویژن کے ونٹر زون علاقوں میں 25 ہزار 268 طلباء و طالبات نے سالانہ امتحان میں شامل ہونے کیلئے رجسٹریشن کرائی ہے۔

بقیہ نمبر 10

اس سلسلے میں پولیس تھانہ کشتواڑ میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 103(1) کے تحت قتل کا مقدمہ درج کیا گیا۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے دو مشتبہ افراد کی شناخت بشیر احمد ڈار ولد عبدالعزیز ڈار اور نذیر احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار، ساکنان سیرن داتی، تریگام کے طور پر کی اور دونوں کو گرفتار کر لیا۔

بقیہ نمبر 11

گے اور جموں و کشمیر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنائیں گے۔

بقیہ نمبر 12

بس کی کھڑکیوں کے شیشے مضبوط ہیں، جس کی وجہ سے مسافروں کو تحفظ ملا۔ بس میں خواتین اور بچوں سمیت 38 مسافر سوار تھے۔ "واقعے کے بعد ڈرائیور نے بس روک کر پنجاب پولیس کو اطلاع دی۔ حکمران نیشنل کانفرنس کے رہنما عمران ڈار نے اس حملے کو تشویشناک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ "کیا ہریانہ میں بس پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کے طریقے نے نفرت پھیلانے والوں کے حوصلے بڑھا دیے ہیں؟ اس بار پنجاب میں یہ واقعہ پیش آیا ہے۔" یہ واقعہ اس سے ایک دن پہلے پیش آنے والے حملے کے بعد ہوا ہے، جب جموں و کشمیر سے مسافروں کو لے جانے والی اسی کمپنی کی ایک دوسری بس پر ہفتے کی رات ہریانہ کے کرنال ضلع میں سڑک کنارے واقع ایک ڈھابے پر پتھر اور اینٹیں پھینکی گئی تھیں۔ اس حملے میں ایک مسافر اور ایک ملازم زخمی ہو گئے تھے، جبکہ واقعے کے سلسلے میں دو افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 13

نکلا تھا، جس کے بعد اس کا کوئی سراغ نہیں مل رہا تھا۔ اہل خانہ کے مطابق اعجاز احمد ڈار رابطہ منقطع ہونے سے تقریباً 20 روز قبل سرینگر گیا تھا، جہاں وہ ٹنگ مرگ میں 10 دن تک رہا۔ اس کے بعد وہ روزگار کی تلاش میں پنجاب کے شہر لدھیانہ روانہ ہوا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ تقریباً ایک ہفتے تک اس کے ساتھ فون پر مسلسل رابطہ رہا، تاہم بعد میں اس کا موبائل فون بند ہو گیا اور اس سے رابطہ قائم نہیں ہو سکا۔ اہل خانہ نے بتایا کہ اعجاز احمد ڈار سات بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا۔ انہوں نے لاش کے چہرے کی حالت پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ چہرہ متاثر تھا۔ اہل خانہ نے اس کی موت کے حالات کی مکمل تحقیقات کرنے اور واقعے میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

یہ بھی اعلان کیا کہ کلب ہاؤس کی تعمیر کیلئے دو کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ کام فوری طور پر شروع کر دیا جائے گا اور کہا کہ کلب کی دیگر ضروریات کو بھی پورا کیا جائے گا۔ مشیر نے اعتماد کا اظہار کیا کہ نئی منتخب شدہ ایگزیکٹو باڈی کشمیر گالف کلب کی بحالی میں تعمیری کردار ادا کرے گی اور اسے ملک کی تاریخی گولفنگ اداروں میں سے ایک کے طور پر اس کی میراث کو مزید مستحکم کرے گی۔

102

صلاحیت کو بہتر بنانے کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیکریٹری سیاحت نے جاری ترقیاتی کاموں، جن میں سوئمنگ پول اور کھلے تھیٹر کا منصوبہ شامل ہے، کا بھی معائنہ کیا۔ انہوں نے گالف کورس کا دورہ کر کے وہاں موجود بنیادی ڈھانچے، سہولیات اور مجموعی ماحول کا جائزہ لیا۔ جائزہ میٹنگ کے دوران انہوں نے جموں توی گالف کورس کی سیاحتی صلاحیت سے بھرپور استفادہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

103

رشتوں کو مزید مضبوط کریں گی اور جموں و کشمیر میں دائمی امن و خوشحالی میں اپنا کردار ادا کریں گی۔

104

اختراعی اقدامات اور متاثر کن کہانیوں کو قومی سطح پر نمایاں کیا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے عوامی شرکت کو تقویت ملی ہے اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ حاصل ہوا ہے۔ میٹنگ میں جموں و کشمیر بی جے پی کی نائب صدور پریا سیٹھی، راجیو چرک، راکیش مہاجن اور ریکھا مہاجن، جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرا اور گوپال مہاجن، اراکین اسمبلی بلونت سنگھ منکوٹیا اور دیویانی رانا، نخراجی پربھات سنگھ جموال، سیکریٹریز ریکھا پڈھا، ارون شرما اور پون شرما، مہیلا مورچہ کی صدر نیہا مہاجن، تشہیری مواد و لٹریچر کے انچارج ایس ورندر جیت سنگھ، ترجمان ڈاکٹر اگنیت عیسر ونیا سمیت دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ ست شرما نے کہا کہ "من کی بات" محض ایک ریڈیو پروگرام نہیں بلکہ ایک ایسی تحریک ہے جو مثبت سوچ، عوامی شرکت اور مشترکہ ذمہ داری کے ذریعے ملک کو متحد کرتی ہے۔ ان کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ایسا منفرد پلیٹ فارم فراہم کیا ہے جو عام شہریوں کی غیر معمولی خدمات کو تسلیم کرتا ہے اور لوگوں کو قومی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ پروگرام کاروبار، کھیل، ماحولیاتی تحفظ، اختراع اور سماجی خدمات کے شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد کی حوصلہ افزا کہانیوں کو سامنے لاتا ہے۔ اس سے بالخصوص نوجوانوں کو اپنے خیالات کو عملی شکل دینے کی ترغیب ملتی ہے۔

105

بہتر اور بروقت انداز میں فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے انگیری اسٹیک سے متعلق کاموں میں بھی تیزی لانے اور فیلڈ میں تعینات اہلکاروں کے درمیان بہتر تال میل برقرار رکھنے پر زور دیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر معراج الدین شاہ، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، سب ڈویژنل مجسٹریٹ، کلگام ڈیٹس، تحصیلداروں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

106

ای اے ایس زیر تربیت افسر آکاش گرگ، چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر طاہر سجاد، تحصیلدار عیدگاہ محمد اقبال زرگر، زونل میڈیکل افسر زڈی بل ڈاکٹر روبینہ عزیز، زونل میڈیکل افسر سری گنج ڈاکٹر شفقت، گورنمنٹ غوثیہ اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر زاہدہ گل اور دیگر ضلعی افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر زونل میڈیکل افسر زڈی بل کی جانب سے آیوشمان وائی وندنا اسکیم کے تحت بیداری اور رجسٹریشن کیمپ منعقد کیا گیا، جس میں لال بازار، منڈی بل، نوشہرہ، بٹ شاہ محلہ، باغوان پورہ اور ملحقہ علاقوں کے بزرگ شہریوں نے پرجوش شرکت کی۔ شرکاء کو اسکیم کے فوائد، اس کے تحت دستیاب سہولیات اور رجسٹریشن کے طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے آیوشمان وائی وندنا کارڈ کی اہمیت اجاگر کی اور 70 سال یا اس سے زائد عمر کے تمام اہل بزرگ شہریوں پر زور دیا کہ وہ اس اسکیم کے تحت اپنا اندراج یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد بزرگ شہریوں کو 5 لاکھ روپے تک کی طبی سہولت فراہم کر کے ان کے لیے صحت کے تحفظ کو مضبوط بنانا اور علاج معالجے پر پڑنے والے مالی بوجھ کو کم کرنا ہے۔ اس سے بزرگوں کو طبی سہولیات تک بہتر رسائی حاصل ہوگی اور ان کی عزت نفس، صحت، فلاح و بہبود اور بہتر معیار زندگی کو فروغ ملے گا۔ پروگرام کے دوران ڈپٹی کمشنر نے میڈیکل زون زڈی بل کے اہل مستفیدین میں وائی وندنا کارڈ تقسیم کیے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ تمام اہل افراد تک رسائی حاصل کر کے انہیں اسکیم سے فائدہ اٹھانے اور دستیاب رجسٹریشن سہولیات سے استفادہ کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ بعد ازاں ڈپٹی کمشنر نے یو پی ایچ سی لال بازار کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور مرکز میں آنے والے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے صحت مرکز کی مجموعی کارکردگی اور عوام کو معیاری طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے کیے گئے انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔

107

تہواروں کی روح فرقہ وارانہ ہم آہنگی، باہمی احترام اور بھائی چارے کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے جو جموں و کشمیر کے شاندار ثقافتی ورثے کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اتحاد، ہمدردی اور پرامن بقائے باہمی کے دیرپا پیغام سے تحریک لیتے ہوئے ان تہواروں کو خوشی اور ہم آہنگی کے ساتھ منائیں۔

108

طور پر روشنی کے انتظامات، پارکنگ کے نظم و نسق اور عوامی سہولتوں کی فعالیت پر زور دیا۔ لال چوک میں کمشنر نے علاقے کی خوبصورتی برقرار رکھنے اور مناسب روشنی یقینی بنانے کے لیے اسٹریٹ لائٹس، روشنی کے نظام اور عمارتوں کے بیرونی حصوں پر نصب آرائشی لائٹس کی باقاعدہ دیکھ بھال اور بروقت مرمت کی ہدایت دی۔ شیخ باغ میں انہوں نے کار پارکنگ کے قریب واقع عوامی بیت الخلا کمپلیکس کو بحال کرنے اور اس کی مناسب دیکھ بھال یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ پہلی منزل پر زیر تعمیر عوامی سہولت مرکز کو جلد مکمل کر کے عوام کے استعمال کے لیے فعال بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے شیخ باغ کار پارکنگ میں گاڑیوں کی آمد و رفت کو منظم بنانے اور ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے متبادل راستے کے امکان کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت دی۔ لال چوک کی ملٹی لیول کار پارکنگ سہولت میں متعلقہ افسران کو ضروری مرمت کرنے اور مناسب روشنی یقینی بنانے کے لیے بلند روشنی والے کھمبوں پر نصب لائٹنگ سسٹم بحال کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اسمارٹ سٹی کے تحت تعمیر شدہ اثاثوں کی مسلسل دیکھ بھال کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ڈاکٹر بشارت قیوم نے باقاعدہ فیلڈ معائنے، احتیاطی مرمت اور انتظامی خامیوں کو فوری دور کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ اصلاحی کاموں کی پیش رفت پر قریبی نظر رکھی جائے اور تمام عوامی سہولتوں کو فعال، قابل رسائی اور مناسب حالت میں برقرار رکھا جائے۔ یہ معائنہ ایس ایم سی کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ اسمارٹ سٹی مشن کے تحت تیار کیے گئے بنیادی ڈھانچے کی پائیداری، قابل اعتماد عوامی خدمات اور شہریوں کی ضروریات کے مطابق بہتر انتظام کو یقینی بنایا جائے، تاکہ سری نگر کے عوام ان سہولتوں سے مؤثر طور پر مستفید ہو سکیں۔

109

حکام کے ذریعے ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے پینے کے پانی کی بے قاعدہ فراہمی سے متعلق شکایات کا بھی سنجیدگی سے نوٹس لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ رہائشیوں کو پینے کے صاف پانی کی مناسب، باقاعدہ اور بلاخلل فراہمی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے بالخصوص زمین دھنسنے کے واقعے سے بے گھر ہوئے کنبوں کی ضروریات پر توجہ دینے کی تاکید کی۔ وزیر موصوف نے بنیادی سہولیات اور ضروری خدمات کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو باہمی رابطے اور تال میل کے ساتھ کام کرنے اور پروگرام کے دوران اجاگر کیے گئے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے واضح کیا کہ عارضی بستیوں میں رہنے والے کنبوں کو خدمات کی فراہمی میں کوتاہی کے باعث ایسی مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑنا چاہیے جن سے بچا جا سکتا ہو۔ انہوں نے کہا، "زمین دھنسنے کے واقعے سے متاثرہ کنبوں نے کافی مشکلات اور غیر یقینی صورتحال کا سامنا کیا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کے عارضی رہائشی مقامات پر پینے کے صاف پانی، ضروری خدمات اور بنیادی سہولیات کی مناسب فراہمی کو یقینی بنائیں۔ تمام متعلقہ محکموں کو چاہیے کہ وہ باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں، شکایات کا فوری ازالہ کریں اور ان کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے ہر ممکن مدد فراہم کریں۔" وزیر جل شکتی جاوید رانا نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ باقاعدہ رابطہ برقرار رکھیں، رہائشیوں کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور جہاں بھی ضرورت ہو، بروقت کارروائی کریں۔ انہوں نے عوام کے ساتھ مسلسل رابطے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ زمینی سطح کے چیلنجوں کا جائزہ لیا جا سکے اور مؤثر حل فراہم کیے جا سکیں۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ بے گھر ہوئے کنبوں کے مسائل، بالخصوص پینے کے پانی، بنیادی سہولیات اور زمین سے متعلق شکایات پر متعلقہ حکام کی جانب سے پوری توجہ دی جانی چاہیے۔ عوامی رسائی پروگرام میں ڈویژنل فارسٹ آفیسر (ڈی ایف او) سوشل فارسٹری، سوشل کنزرویشن اور اربن فارسٹری کے افسران، ڈی ایف او جموں، چیف انجینئر پی ایچ ای، چیف انجینئر اریگیشن، متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر (انگیزن) اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

110

بہتر تال میل کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے برف باری کی نگرانی کرنے والی کمیٹی اور 24 گھنٹے فعال کنٹرول روم کو مکمل طور پر متحرک اور جواب دہ رہنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ کیا جائے اور برف جمع ہونے، سڑکیں بند ہونے یا موسم سرما سے متعلق دیگر مشکلات کی اطلاعات پر بلا تاخیر کارروائی کی جائے۔ پانی کی نکاسی کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے تمام مستقل ڈی واٹرنگ اسٹیشنوں کو بہترین حالت میں فعال رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نشیبی اور حساس علاقوں میں زیادہ صلاحیت والے موبائل پمپ بروقت تعینات کرنے پر بھی زور دیا تاکہ بارش، برف پگھلنے اور خراب موسمی حالات کے دوران پانی جمع ہونے کے مسائل کو کم کیا جا سکے۔ ڈاکٹر بشارت قیوم نے

موسم سرما کے دوران ضروری شہری سہولیات کی بلاخلل فراہمی کے لیے پیشگی منصوبہ بندی، زمینی سطح پر نگرانی، جواب دہی اور متعلقہ شعبوں کے درمیان مؤثر تال میل کو ناگزیر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کارپوریشن کی توجہ انتظامی تیاریوں کو مضبوط بنانے، فوری ردعمل کی صلاحیت بڑھانے اور شہری خدمات کو مسلسل جاری رکھنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مکمل تیاری، زمینی سطح پر فوری رابطہ کاری اور وسائل کی تیز رفتار تعیناتی یقینی بنائی جائے تاکہ ہر میونسپل وارڈ برف باری اور پانی جمع ہونے سے پیدا ہونے والی مشکلات سے مؤثر طور پر نمٹ سکے اور عوام کو محفوظ آمد و رفت، ضروری سہولیات تک آسان رسائی اور کم سے کم مشکلات فراہم کی جا سکیں۔

111

اور نگرانی پر مامور افسران کو ہدایت دی کہ مقررہ رہنما اصولوں کے مطابق امتحانات کا منصفانہ، شفاف اور بلا رکاوٹ انعقاد یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر بتایا گیا کہ ضلع گاندربل میں دسویں جماعت کے امتحانات کے لیے مجموعی طور پر 35 امتحانی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں اور افسران کو قریبی تال میل برقرار رکھنے، چوکس رہنے اور امتحانات کے دوران پیدا ہونے والے کسی بھی مسئلے کو بروقت حل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر گاندربل، چیف ایجوکیشن افسر گاندربل، تحصیلدار گاندربل اور دیگر متعلقہ افسران و اہلکار بھی موجود تھے۔

112

سرگرمیوں، کھیلوں اور قوم کی تعمیر میں صرف کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے اقدامات خطے کے دلکش مناظر، قدرتی حسن اور ثقافتی مقامات کو اجاگر کر کے جموں اور بسوہلی میں سیاحت کو فروغ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سرگرمیاں مزید سیاحوں کو اس خطے کی سیر کرنے کی ترغیب دے سکتی ہیں جس سے مقامی سیاحت اور معیشت کی ترقی میں مدد ملے گی۔ جموں، بسوہلی بائیک رائیڈ ان سرگرمیوں میں شامل ہے جو 'بسوہلی اتسو 2026' کے تحت منعقد کی جا رہی ہیں۔ یہ اتسو 19 سے 21 اکتوبر تک جاری رہے گا جس کا مقصد خطے کی منفرد ثقافتی شناخت کا جشن منانا اور وسیع تر سطح پر اس کے سیاحتی امکانات کو اجاگر کرنا ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جموں انسویا جموال سمیت دیگر افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔

113

تمام ضروری انتظامات پہلے سے مکمل کیے جائیں۔ اس موقع پر افسران نے ڈپٹی کمشنر کو زمینی صورتحال اور اپنے اپنے علاقوں میں موسم سرما سے نمٹنے کے لیے جاری تیاریوں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ڈپٹی کمشنر نے انہیں چوکس رہنے اور برف ہٹانے، سڑکوں کی دیکھ بھال اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے درکار افرادی قوت، مشینری اور دیگر ضروری وسائل کی بروقت دستیابی اور تعیناتی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

114

پر وزارت ثقافت کے سکریٹری وویک اگروال، سنگیت ناٹک اکادمی کی چیئرمین ڈاکٹر سندھیا پوریچا، نائب چیئرمین انور خان منگنیار اور اکادمی کے سکریٹری راجو داس کے علاوہ دیگر ممتاز مہمان، نامور فنکار اور ثقافتی کارکن بھی موجود تھے۔ لوک تھیٹر کے ساتھ مسلسل وابستگی کے ذریعے ریس وشوری نے کشمیر کے روایتی فنون لطیفہ کو زندہ رکھنے اور نئی نسل کے لیے انہیں بامعنی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کی یہ کامیابی جموں و کشمیر کے لیے باعث فخر ہے اور بھنڈ پاتھر کی ثقافتی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے، جو خطے کی شناخت، تخلیقی صلاحیتوں اور ورثے کی ایک دیرپا علامت ہے۔

115

توجہ مرکوز کی گئی۔ کرشی وگیان کیندر پانڈی پورہ اول کے سربراہ ڈاکٹر طارق سلطان نے شرکاء کو مکھانے کی کاشت کے لیے درکار حالات، پیداواری تکنیک، فصل کی دیکھ بھال، کٹائی کے طریقوں اور اس کی پراسیسنگ کے ذریعے قدر میں اضافے کے امکانات کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ محکمہ رشس اینڈ فارمز کشمیر کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر فیروز احمد شاہ نے خطے میں مکھانے کی کاشت کو وسعت دینے کے لیے محکمہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ اس موقع پر کرشی وگیان کیندر پانڈی پورہ اول کے سائنس دانوں نے شرکاء کو مکھانے کی غذائی اور تجارتی اہمیت سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس غذائیت سے بھرپور فصل کی بڑھتی ہوئی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کسانوں پر زور دیا کہ وہ زرعی سرگرمیوں میں تنوع پیدا کرنے اور ابھرتی ہوئی منڈیوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے مکھانے کی کاشت کے امکانات تلاش کریں۔ پروگرام کا ایک اہم حصہ کرشی وگیان کیندر کے فارم میں آبی فصلوں کے مظاہراتی اور تجرباتی قطعات کا دورہ تھا۔ اس دوران شرکاء نے مکھانے، کنول اور آبی سنگھاڑے کی جاری آزمائشی کاشت کا مشاہدہ کیا اور سائنس دانوں سے ان فصلوں کی کاشت کے تقاضوں، ابتدائی نشوونما اور مقامی ماحول سے مطابقت کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ تربیتی پروگرام کے اختتام پر اس بات پر زور دیا گیا کہ سائنسی معلومات کو عملی کاشت کاری میں اپنانے اور زرعی کاروبار کو فروغ دینے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ کسان ان نئی فصلوں سے بہتر معاشی فوائد حاصل کر سکیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

پرگیان اوجھا نئے چیف سلیکٹر مقرر

نئی دہلی، ۱۹ اکتوبر (و س)۔ بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے مردوں کی کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کمیٹی میں تبدیلی کرتے ہوئے سابق بھارتی اسپنر پرگیان اوجھا کو کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا ہے۔ سابق بھارتی کرکٹر اور کوچ رمیش پوار کو بھی سلیکشن کمیٹی میں شامل کیا گیا ہے۔ پرگیان اوجھا جنوبی زون کے نمائندے کی حیثیت سے سلیکشن کمیٹی میں شامل تھے۔ کمیٹی کے ارکان میں سب سے زیادہ ٹیسٹ میچ کھیلنے کی بنیاد پر انہیں چیئرمین کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ رمیش پوار نے اپنے بین الاقوامی کرکٹ کریئر میں بھارت کی جانب سے دو ٹیسٹ اور ۳۱ ایک روزہ بین الاقوامی میچ کھیلے ہیں۔ ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے کوچ کی حیثیت سے کئی اہم ذمہ داریاں نبھائیں۔ وہ بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رہنے کے علاوہ ممبئی اور گجرات کی ٹیموں کے بھی ہیڈ کوچ رہ چکے ہیں۔ انہوں نے بی سی سی آئی کے سینٹر آف ایکسی لینس میں بولنگ کوچ کی ذمہ داری بھی انجام دی ہے۔ بھارتی خواتین کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کی حیثیت سے رمیش پوار کے دور میں ٹیم نے ایشیا کپ کا خطاب جیتا تھا اور دولت مشترکہ کھیلوں میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ اجیت اگرکر نے جولائی ۲۰۲۳ میں چیف سلیکٹر کا عہدہ سنبھالا تھا۔ ان کے دور میں بھارتی ٹیم نے کئی بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ بھارت نے ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۵ میں ایشیا کپ کے خطاب جیتے۔ ٹیم ۲۰۲۳ کے ایک روزہ عالمی کپ کے فائنل تک پہنچی، جبکہ ۲۰۲۴ اور ۲۰۲۶ میں ٹی ۲۰ عالمی کپ کے خطاب اپنے نام کیے۔ اس کے علاوہ بھارتی ٹیم نے ۲۰۲۵ میں چیمپئنز ٹرافی بھی جیتی۔ اگرکر کی قیادت والی سلیکشن کمیٹی نے گزشتہ سال شبھمن گل کو ٹیسٹ اور ایک روزہ ٹیموں کا کپتان مقرر کرنے میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔ اسی سال سلیکشن کمیٹی نے شریس ایئر کو بھارتی ٹی ۲۰ بین الاقوامی ٹیم کا کپتان مقرر کیا تھا۔ انہوں نے سوریہ کمار یادو کی جگہ لی تھی، جن کی کپتانی میں بھارت نے مارچ میں ٹی ۲۰ عالمی کپ کا خطاب جیتا تھا۔ بی سی سی آئی کی مردوں کی سلیکشن کمیٹی میں اب پانچ ارکان ہوں گے۔ پرگیان اوجھا کمیٹی کے چیئرمین ہوں گے، جبکہ شیو سندر داس، آر پی سنگھ، اجے راترا اور رمیش پوار کمیٹی کے دیگر ارکان ہوں گے۔

آیوش بدونی کی ڈبل سنچری

نئی دہلی، 19 اکتوبر (یو این آئی) آیوش بدونی (217) سمت ماتھر (92) اور انوج راوت (ناٹ آؤٹ 61) کی شاندار کارکردگی کی بدولت دہلی نے 6 وکٹوں پر 648 رن بنا کر اپنی اننگز ڈکلیئر کردی۔ آج یہاں دہلی نے کل کے 4 وکٹوں پر 384 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آیوش بدونی نے کل کے 115 رن سے آگے کھیلتے ہوئے اپنی ڈبل سنچری مکمل کی۔ 117ویں اوور میں بے ایم پٹیل نے انہیں آؤٹ کردیا۔ بدونی نے 246 گیندوں میں 22 چوکے اور 2 چھکے لگاتے ہوئے 217 رن کی اننگز کھیلی۔ 137ویں اوور میں سمت ماتھر کے آؤٹ ہونے کے بعد دہلی نے 6 وکٹوں پر 648 رن بنا کر اننگز ڈکلیئر کردی۔ ماتھر نے 184 گیندوں میں 7 چوکے اور 4 چھکے لگاتے ہوئے 92 رن بنائے۔ انوج راوت 61 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔

جیمے سوتار کا نیا ریکارڈ

دیماپور، 19 اکتوبر (یو این آئی) میزورم کے 29 سالہ بلے باز جیمے سوتار نے فرسٹ کلاس کرکٹ کی ایک اننگز میں چار سو رن بنانے والے دوسرے ہندوستانی بننے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ اپنے کیریئر کا دوسرا فرسٹ کلاس مقابلہ کھیل رہے سوتار نے ہیر کو ناگالینڈ کے خلاف گنگا میں یہ کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے سورما میں پلیٹ لیگ کے مقابلے میں پرتھوی شا کے 379 رن کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اب وہ رنجی ٹرافی کی تاریخ میں دوسرا سب سے بڑا انفرادی اسکور بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ سوتار نے اپنی اننگز میں 517 گیندوں کا سامنا کیا اور 46 چوکے اور 7 چھکے لگائے۔ سوتار سے آگے اب صرف بی بی نمبالکر کا اسکور ہے۔ انہوں نے 1948-49 کے سیزن میں مہاراشٹر کی جانب سے کاٹھیاواڑ کے خلاف ناٹ آؤٹ 443 رن بنائے تھے۔ حالانکہ سوتار کے پاس انہیں بھی پیچھے چھوڑنے کا موقع تھا، لیکن میزورم کے کپتان نے ان کے چار سو رن مکمل کرنے کے فوراً بعد اننگز ڈکلیئر کردی۔

رنکو ہڈا نے جیولین تھرو کے ایف ۴۶ زمرے میں جیتا سونے کا تمغہ

ناگویا، ۱۹ اکتوبر (و س)۔ ایشیائی پیرا کھیل ۲۰۲۶ میں ہندوستانی پیرا ایتھلیٹس نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے جیولین تھرو کے ایف ۴۶ مقابلے میں سونے اور چاندی کے تمغے اپنے نام کیے۔ ہریانہ کے رنکو ہڈا نے ۶۵.۱۱ میٹر بھالا پھینک کر سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ اتر پردیش کے اجیت سنگھ یادو نے ۶۵.۰۲ میٹر کی کارکردگی کے ساتھ چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ دونوں ہندوستانی کھلاڑیوں کے درمیان محض نو سنٹی میٹر کا فرق رہا۔ انڈونیشیا کے سکیشو نو آر نے ۵۹.۰۰ میٹر کی تھرو کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ رنکو اور اجیت نے مقابلے میں پہلی دو پوزیشن حاصل کرکے ہندوستان کو دوہری کامیابی دلائی۔ ایف ۴۶ زمرے میں ایسے کھلاڑی حصہ لیتے ہیں جن کے ایک یا دونوں بازوؤں میں کسی عضو کی کمی، پٹھوں کی طاقت میں کمی یا اعضا کی حرکت کی محدود صلاحیت جیسی معذوریاں ہوتی ہیں۔ ہریانہ کے روہتک کے رہنے والے رنکو ہڈا ہندوستانی پیرا ایتھلیٹکس کے نمایاں کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کی پیدائش یکم جنوری ۱۹۹۹ کو ہوئی تھی۔ تین سال کی عمر میں دھان کی بوائی کرنے والی مشین میں بایاں ہاتھ پھنس جانے کے باعث انہیں اپنا ہاتھ گنوانا پڑا تھا۔ تاہم، اس مشکل کے باوجود انہوں نے کھیلوں کے تئیں اپنا شوق برقرار رکھا اور آگے چل کر جیولین تھرو میں اپنی شناخت قائم کی۔ بھارتی ثقافتی معلومات ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ اجیت کمار سرویا نے رنکو کو جیولین تھرو میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے ۲۰۱۵ میں یوتھ ایشین گیمز میں سونے کا تمغہ جیتا اور ۲۰۱۶ میں سوئٹزرلینڈ میں منعقدہ عالمی انڈر ۲۰ پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ریو پیرالمپکس ۲۰۱۶ میں وہ پانچویں مقام پر رہے تھے۔ اس وقت ان کی عمر محض ۱۸ سال تھی اور وہ پیرالمپکس میں حصہ لینے والے ہندوستان کے کم عمر ترین پیرا ایتھلیٹس میں شامل تھے۔ رنکو نے عالمی پیرا ایتھلیٹکس چیمپئن شپ ۲۰۲۳ میں چاندی اور ۲۰۲۴ میں کانسے کا تمغہ جیتا۔ سال ۲۰۲۵ کی عالمی چیمپئن شپ میں انہوں نے سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ پیرس پیرالمپکس ۲۰۲۴ میں وہ چوتھے مقام پر رہے تھے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ۲۰۲۶ میں دبئی گراں پری، نئی دہلی گراں پری اور انڈین اوپن میں بھی سونے کے تمغے جیتے۔ رنکو ہندوستانی اسپورٹس اتھارٹی (سائی) کے روہتک مرکز میں ٹریننگ حاصل کرتے ہیں اور ٹارگیٹ اولمپک پوڈیم اسکیم (ٹاپس) میں شامل ہیں۔ دستیاب تفصیلات کے مطابق، انہیں ٹاپس کے تحت ۳۲.۵۹ لاکھ روپے سے زیادہ کی مالی امداد ملی ہے، جبکہ تربیت اور مقابلوں کے لیے سالانہ کیلنڈر (اے سی ٹی سی) کے تحت ۳۲.۱۳ لاکھ روپے سے زیادہ کی امداد درج ہے۔ بھارتی ثقافتی معلومات اتر پردیش کے اٹاوہ سے تعلق رکھنے والے اجیت سنگھ یادو نے چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی کامیابیوں میں ایک اور باب کا اضافہ کیا۔ پانچ ستمبر ۱۹۹۳ کو پیدا ہونے والے اجیت کی زندگی ۲۰۱۷ میں ایک ریل حادثے کے بعد بدل گئی تھی۔ ٹرین سے گرنے والے اپنے دوست کو بچانے کی کوشش میں ان کا بایاں ہاتھ کہنی کے نیچے سے کٹ گیا۔

اوم برلا نے کو مبارکباد دی

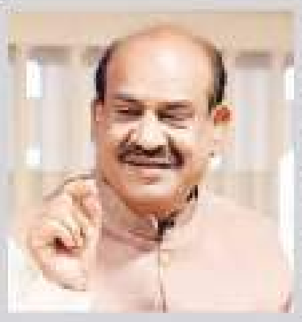

نئی دہلی، 19 اکتوبر (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے ناگویا میں ایشیائی پیرا کھیل 2026 میں خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل اسٹینڈنگ ایس ایچ 1 مقابلے میں 250.0 پوائنٹس کے ساتھ ریکارڈ توڑتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتنے پر مونا اگروال اور چاندی کا تمغہ جیتنے والی اونی لیکھرا کو دلی مبارکباد دی۔ مسٹر برلا نے کہا کہ یہ راجستھان کے لیے بھی بے حد فخر اور خوشی کا لمحہ ہے، کیونکہ یہاں کی بیٹیوں نے بین الاقوامی سطح پر اپنی بہترین کارکردگی سے ایک بار پھر ملک اور ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ انہوں نے دونوں چیمپئن کھلاڑیوں کو مستقبل میں بھی اسی طرح کامیابیاں حاصل کرنے اور مزید کئی کامیابیاں اپنے نام کرنے کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔

آدتیہ راوت نے 6 عالمی ریکارڈ بنائے

نئی دہلی، 19 اکتوبر (یو این آئی) محض 10 سال کی عمر میں ایرا آدتیہ راوت نے اسکوبا ڈائیونگ کے شعبے میں 6 عالمی ریکارڈ بنا کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ ہندوستانی بحریہ میں خدمات انجام دے رہے کمانڈر اسلیہ بڈاکوٹی اور کمانڈر آدتیہ راوت کی بیٹی ایرا گروگرام کے کارووار میں واقع نیول چلڈرن اسکول میں پانچویں جماعت کی طالبہ ہیں۔ انہوں نے 10 سال، 17 گھنٹے اور 35 منٹ کی عمر میں دنیا کی سب سے کم عمر اہل اسکوبا غوطہ خور بننے کا ریکارڈ قائم کیا۔ ایرا نے یہ کامیابیاں انڈمان اور نکوبار جزائر کے شہید جزیرے پر واقع ڈائیو ٹراپ سینٹر میں حاصل کیں۔ ان کی اسکوبا ڈائیونگ کی اہلیت کی تصدیق اسکوبا اسکولز انٹرنیشنل (ایس ایس آئی) نے کی۔ وہیں، انٹرنیشنل بک آف ریکارڈز کے ارویندر سنگھ بجلی نے ان کے 6 عالمی ریکارڈوں کا جائزہ لے کر ان کی تصدیق کی۔ سب سے کم عمر اہل اسکوبا غوطہ خور بننے کے علاوہ ایرا نے پانی کے اندر کئی دیگر ریکارڈ بھی بنائے۔ ان میں ایک منٹ میں سب سے زیادہ اسکوبا ڈائیونگ کے ہاتھ کے اشارے دکھانا، غوطہ خوری کے دوران پانی کے اندر سب سے زیادہ آلات کی شناخت کرنا اور ایک منٹ میں پانی کے اندر سب سے زیادہ فاصلہ طے کرنا شامل ہے۔ یہ تینوں ریکارڈ نوعمری کی عمر سے کم عمر کے شرکاء کے زمرے میں قائم کیے گئے۔ ایرا نے اسکوبا ڈائیونگ کے دوران پانی کے اندر سب سے زیادہ سمندری جانداروں کی اقسام کی شناخت کرنے کا ریکارڈ بھی اپنے نام کیا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے ایک ہی دن میں سب سے زیادہ عالمی ریکارڈ بنانے کی کامیابی حاصل کی۔ اس طرح، انہوں نے 6 الگ الگ ریکارڈ قائم کیے۔ اپنی کامیابی پر ایرا نے کہا کہ سمندر کے اندر اسکوبا ڈائیونگ کرنا میرے لیے ایک دلچسپ تجربہ رہا۔

سرفراز خان کی ناٹ آؤٹ سنچری

خان (ناٹ آؤٹ ۱۳۹) اور آکاش آنند (ناٹ آؤٹ ۵۸) کریز پر موجود ہیں۔ ہماچل پردیش کی جانب سے ابھیشیک کمار اور جیتندر رانا نے ۲، ۲ وکٹ حاصل کیے۔

بلس پور، ۱۹ اکتوبر (یو این آئی) سرفراز خان (ناٹ آؤٹ ۱۳۹) کی سنچری اور کپتان سدھیش لاڈ (۸۷)، مشیر خان (۵۷) اور آکاش آنند (ناٹ آؤٹ ۵۸) کی نصف سنچریوں کی بدولت ممبئی نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ ڈی کے مقابلے میں ہماچل پردیش کے خلاف دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک ۴ وکٹوں پر ۳۹۸ رن بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کرلی ہے۔ ممبئی کی برتری ۲۵۸ رن ہوگئی ہے۔

آج صبح ممبئی نے ۲ وکٹوں پر ۱۰۷ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ۵۸ویں اوور میں ممبئی کا تیسرا وکٹ مشیر خان (۵۷) کی صورت میں گرا۔ انہوں نے اپنی اننگز میں ۱۳۷ گیندوں کا سامنا کیا اور ۱۱ چوکے لگائے۔ انہیں جیتندر رانا نے آؤٹ کیا۔ ممبئی کا چوتھا وکٹ ۹۳ویں اوور میں سدھیش لاڈ کی صورت میں گرا۔ انہیں ابھیشیک کمار نے آؤٹ کیا۔ سدھیش لاڈ نے ۱۸۸ گیندوں میں ۱۳ چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ۸۷ رن بنائے۔ دوسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک ممبئی نے ۴ وکٹوں پر ۳۹۸ رن بنا لیے ہیں۔ سرفراز

متھوٹ فن کارپ ٹائٹل سپانسر

بنگلورو، ۱۹ اکتوبر (یو این آئی) متھوٹ فن کارپ لمیٹڈ اب انڈیا ہوم کرکٹ کا ٹائٹل اسپانسر بن گیا ہے۔ اس میں ہندوستان میں کھیلے جانے والے تمام گھریلو کرکٹ میچ اور تمام بین الاقوامی سیریز اور ٹورنامنٹ شامل ہیں۔ اس شراکت داری میں ہندوستان کی سینئر مردوں کی قومی ٹیم، سینئر خواتین کی قومی ٹیم، انڈیا اے مرد ٹیم، انڈیا بی مرد ٹیم، انڈیا اے خاتون ٹیم، انڈر ۱۹ مرد اور خاتون ٹیمیں، نیز دیگر مقررہ ٹیمیں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ، اس میں اہم گھریلو مقابلے بھی شامل ہیں، جیسے رنجی ٹرافی، ایرانی کپ، دلیپ ٹرافی، وجے ہزارے ٹرافی، دیودھر ٹرافی اور سید مشتاق علی ٹرافی۔ متھوٹ فن کارپ لمیٹڈ کے جوائنٹ مینجنگ ڈائریکٹر تھامس جارج متھوٹ نے کہا کہ ''کرکٹ ہندوستانی عوام سے جڑنے کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ بی سی سی آئی کے ساتھ یہ شراکت داری قومی اور گھریلو سطح پر ہندوستانی کرکٹ کی حمایت کرنے کے ہمارے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔''

ذیشان انصاری کے 5 وکٹوں سے اتر پردیش کو برتری حاصل

کانپور، 19 اکتوبر (یو این آئی) ذیشان انصاری (5 وکٹ) اور کپتان آرین جویال (ناٹ آؤٹ 60) کی شاندار کارکردگی کی بدولت اتر پردیش نے رنجی ٹرافی ایلیٹ گروپ اے کے مقابلے میں منگل کو گوا کو 164 رن پر سمیٹنے کے بعد دوسری اننگز میں کھیل ختم ہونے تک 4 وکٹوں پر 104 رن بنا لیے ہیں اور اس کی مجموعی برتری 140 رن ہوگئی ہے۔ آج گوا نے بلے بازی کے لیے اتری گوا کی ٹیم کے لیے سویش پربھودیسائی اور شیویندر بھجیل نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 61 رن جوڑے۔ 26ویں اوور میں ذیشان انصاری نے سویش پربھودیسائی (19) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ اس کے بعد انصاری نے 32ویں اوور میں شیویندر بھجیل (44) کو بھی اپنا شکار بنا لیا۔ کپتان ابھینو تیج رانا (26)، یش کسونکر (36) اور درشن مسال (11) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اتر پردیش کے گیند بازوں کے سامنے گوا کے باقی بلے باز دوہرے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ 62ویں اوور کی تیسری گیند پر کارتک یادو نے ہیمبم جاری (4) کو آؤٹ کرکے گوا کی اننگز 164 رن پر ختم کردی۔ اس کے ساتھ ہی اتر پردیش کو 38 رن کی برتری مل گئی۔ اتر پردیش کے لیے ذیشان انصاری نے 5 وکٹ حاصل کیے۔ کارتک یادو اور وشال چودھری کو 2، 2 وکٹ ملے۔ کرن شرما نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

پہلے دن ہندوستان نے ۴ سونے سمیت ۱۱ تمغے جیتے

آئیچی-ناگویا (جاپان)، ۱۹ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے پیر کو ایشیائی پیرا کھیلوں میں شاندار آغاز کرتے ہوئے نشانہ بازی، پیرا ایتھلیٹکس، جوڈو اور تیراکی میں ۴ سونے، ۵ چاندی اور ۲ کانسے سمیت کل ۱۱ تمغے جیتے۔ دن کے اختتام پر ہندوستان تمغوں کی فہرست میں چوتھے مقام پر رہا۔ سونے کے تمغے جیتنے والوں میں نشانہ باز مونا اگروال اور لمبی چھلانگ لگانے والے نشاد کمار جیسے اہم کھلاڑی شامل رہے۔ بغیر ہاتھوں والی تیر انداز شیتل دیوی نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے خواتین کے کمپاؤنڈ کوالیفائنگ راؤنڈ میں عالمی ریکارڈ کی برابری کی اور پھر راکیش کمار کے ساتھ مل کر مکسڈ ٹیم مقابلے میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ وہیں ہندوستانی ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن کھلاڑیوں نے اپنے اپنے مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ کر ملک کے لیے مزید تمغے پکے بنا لیے ہیں۔ مونا اگروال نے نشانہ بازی میں سونے کا تمغہ جیتا۔ مونا نے خواتین کے ۱۰ میٹر ایئر رائفل ایس ایچ ۱ فائنل میں شاندار واپسی کرتے ہوئے اپنی ہی ہم وطن اونی لیکھرا کو شکست دے کر سونے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ پیرس ۲۰۲۴ پیرالمپکس میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی مونا نے پچھلے مقام سے آگے بڑھتے ہوئے ۲۵۰.۰ پوائنٹس کے ساتھ ایشیائی پیرا کھیلوں کا نیا ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے ۲ بار کی پیرالمپک چیمپئن اونی کو پیچھے چھوڑ دیا، جنہوں نے ۲۴۹.۶ پوائنٹس حاصل کیے۔ دو بار کی چیمپئن ۲۴ سالہ اونی کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ مونا کی اس جیت سے ہندوستان کو ۲۰۲۸ لاس اینجلس پیرالمپکس کے لیے دوسرا کوٹہ مقام بھی مل گیا ہے۔ اس سے پہلے گزشتہ ماہ جنوبی کوریا کے چانگ وون میں منعقدہ عالمی نشانہ بازی پیرا کھیل چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیت کر انہوں نے ہندوستان کے لیے ایک کوٹہ مقام حاصل کیا تھا۔ مونا نے ۶۲۹.۱ پوائنٹس کے ساتھ ۸ نشانہ بازوں کے کوالیفائنگ راؤنڈ میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور ایشیائی پیرا کھیلوں کا ایک اور ریکارڈ قائم کیا، جبکہ اونی ۶۲۶.۳ پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر رہیں۔ نشاد، سومیا اور رنکو نے پیرا ایتھلیٹکس میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پیرا ایتھلیٹکس میں ہندوستان کے لیے شام کافی کامیاب رہی، جس میں نشاد کمار، سومیا کمار اور رنکو ہڈا نے اپنے اپنے مقابلوں میں سونے کے تمغے جیتے۔ ہائی جمپ ٹی ۴۷ میں ۲ بار پیرالمپکس کا چاندی کا تمغہ جیت چکے نشاد نے لمبی چھلانگ میں اپنا بین الاقوامی آغاز کیا اور ۷.۱۱ میٹر کی دوری طے کرکے سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ ہماچل پردیش کے رہنے والے اس کھلاڑی کا دایاں ہاتھ ۶ سال کی عمر میں گھاس کاٹنے والی مشین سے پیش آنے والے حادثے میں کٹ گیا تھا۔ سومیا نے خواتین کے ۱۵۰۰ میٹر ٹی ۱۲/ ٹی ۱۳ مقابلے میں ۵:۱۲.۳۹ سیکنڈ کے اپنے اب تک کے بہترین وقت کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ اسی مقابلے میں ہندوستان کی رادھا ونکٹیش نے اپنے گائیڈ گووند سوگنی کے ساتھ دوڑتے ہوئے ۵:۳۰.۹۰ سیکنڈ کا وقت نکال کر چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ خواتین کے ۱۵۰۰ میٹر ٹی ۱۱ مقابلے میں راونی وشاجینی کو کانسے کا تمغہ دیا گیا۔ دراصل تیسرے مقام پر رہنے والی رکشتا راجو کو تکنیکی ضابطے کی خلاف ورزی کے سبب نااہل قرار دے دیا گیا تھا۔ مردوں کے جیولین تھرو (بھالا پھینکنے) کے ایف ۴۶ مقابلے میں بھی ہندوستان نے پہلا اور دوسرا مقام حاصل کیا۔

کشمیر گالف کلب کے نومنتخب عہدیداران کی عزت افزائی

سری نگر، ۱۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے آج کشمیر گالف کلب (KGC) کی ایگزیکٹو کمیٹی کے نو منتخب ارکان کی عزت افزائی کی۔ یہ تقریب سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کنونشن سینٹر (SKICC) میں کلب کے ۳۶ویں سالانہ جنرل اجلاس کے دوران انتخابات کے اختتام پر منعقد ہوئی۔ وزیر اعلیٰ، جو کشمیر گالف کلب کے صدر بھی ہیں، نے مشیر ناصر اسلم وانی کو کلب کے سالانہ جنرل اجلاس کی صدارت کے لیے نامزد کیا تھا۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، گُرگ کے رکن اسمبلی پیرزادہ فاروق شاہ، چیف سیکریٹری اٹل ڈلو، جو کلب کی ایگزیکٹو کمیٹی کے چیئرمین بھی ہیں، اور کلب کے دیگر ارکان موجود تھے۔ نو منتخب ارکان کو مبارک باد دیتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے کشمیر گالف کلب کو ایک ممتاز ادارہ قرار دیا، جسے ملک میں گالف کی تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۴ سال کے وقفے کے بعد انتخابات کا انعقاد کلب کے انتظامی نظام کو مضبوط بنانے اور اس کی سہولیات کو بحال کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ مشیر نے امید ظاہر کی کہ نو منتخب ایگزیکٹو کمیٹی اجتماعی طور پر کام کرتے ہوئے کلب کی خامیوں کو دور کرے گی اور اس کے امور کو مؤثر انداز میں چلانے کو یقینی بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس تاریخی ادارے کی ترقی اور سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ نوجوان نسل میں گالف کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے ناصر اسلم وانی نے کلب میں گالف اکیڈمی قائم کرنے کی تجویز پیش کی، تاکہ بچوں کو باقاعدہ تربیت فراہم کرنے کے ساتھ اپنی صلاحیتیں نکھارنے کے مواقع بھی میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ گالف میں مسابقتی سطح پر آگے بڑھنے اور پیشہ ورانہ میدان میں ترقی کے وسیع امکانات موجود ہیں۔ مشیر نے اعلان کیا کہ کشمیر گالف کلب کے کلب ہاؤس کی تعمیر نو کے لیے ۲ کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ تعمیراتی کام فوری طور پر شروع کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ کلب کی دیگر ضروریات کو بھی ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کلب کی سہولیات کی بحالی اور بہتری کے لیے اقدامات کیے جائیں گے، جن میں گالف کورس کے فیئر ویز، گرینز اور ریسٹورنٹ کو بہتر بنانا شامل ہے۔

گگن نارنگ نے ایپ 'ابھیاس' شروع کی

احمد آباد، 19 اکتوبر (یو این آئی) لندن اولمپکس 2012 کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے اور ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن کے نائب صدر گگن نارنگ نے اولمپین اور ارجن ایوارڈ یافتہ انوراج سنگھ کے ساتھ مل کر نشانے باز کھلاڑیوں کے لیے 'ابھیاس' ایپ شروع کیا ہے۔ یہ ایک ڈیجیٹل نشانے بازی ڈائری ہے، جسے 'پروجیکٹ امرجیت' کے تحت تیار کیا جا رہا ہے۔ اس پلیٹ فارم کو اس طرح بنایا گیا ہے کہ نشانے باز کھلاڑی اپنی تربیت کا ریکارڈ رکھ سکیں، اپنی پیش رفت پر نظر رکھ سکیں اور وقت کے ساتھ اپنی کارکردگی کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں۔ نشانے بازی نکھارنے والا ایپ 'ابھیاس' مکمل طور پر مفت دستیاب ہوگا اور اس کے لیے کوئی رکنیت فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔ اس پہل کا مقصد کھلاڑیوں کو تربیت کا ریکارڈ رکھنے اور کارکردگی کا تجزیہ کرنے کے لیے ڈیجیٹل ذرائع فراہم کرنا ہے، چاہے ان کی مالی حالت کیسی بھی ہو یا وہ کہیں بھی تربیت حاصل کر رہے ہوں۔ اس پہل کے بارے میں گگن نارنگ نے کہا کہ "اپنے پورے نشانے بازی کے کیریئر کے دوران تربیتی ڈائری رکھنے سے مجھے اپنی کارکردگی کو صرف اسکور سے آگے بڑھ کر سمجھنے میں مدد ملی۔ اس سے میں اپنے پرانے تربیتی سیشن دیکھ سکتا تھا، مختلف رجحانات کو سمجھ سکتا تھا اور یہ جان سکتا تھا کہ کیا چیز بہتر کام کر رہی ہے اور کہاں بہتری کی ضرورت ہے۔ ہم 'ابھیاس' کے ذریعے یہ سہولت ہر نشانے باز تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم ہمیشہ کے لیے مفت رہے گا، کیونکہ کسی کھلاڑی کو اس طرح کے ذریعے تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اپنی مالی حالت پر منحصر نہیں ہونا چاہیے۔ ٹیکنالوجی کھلاڑیوں کو اپنی تربیت بہتر طریقے سے سمجھنے میں مدد دے سکتی ہے، لیکن سخت محنت، نظم و ضبط اور لگن انہیں خود ہی دکھانی ہوگی۔ ہمارا مقصد نشانے بازوں کو ایسا ذریعہ فراہم کرنا ہے جو ان کے پورے سفر میں ان کا ساتھ دے سکے۔"

سومیا نے سونے اور رادھا نے چاندی کا تمغہ جیتا

آئیچی-ناگویا (جاپان)، 19 اکتوبر (یو این آئی) ایشیائی پیرا کھیل 2026 میں پیر کو ہندوستان کی سومیا نے خواتین کے 1500 میٹر ٹی 12/13 مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا۔ وہیں ہم وطن رادھا وینکٹیش نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ آج یہاں ہوئے مقابلے میں ایشیائی پیرا کھیلوں میں پہلی بار حصہ لے رہی سومیا نے اب تک کے اپنے بہترین وقت 5:12.39 (621 پوائنٹس) کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ وہیں رادھا وینکٹیش نے 5:30.90 (421 پوائنٹس) کے وقت کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا۔ 2022 کے ایشیائی پیرا کھیلوں میں رادھا 5:19.35 کے وقت کے ساتھ پہلے مقام پر رہی تھیں۔ ہندوستان کی نابینا جوڈو کھلاڑی کوکیلا کو شکست لینے نے ایشیائی پیرا کھیلوں 2026 میں خواتین کے جے 2-52 کلوگرام زمرے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ جیتا ہے۔ آج یہاں آئیچی پریفیکچرل مارشل آرٹس ہال میں کھیلے گئے فائنل مقابلے میں کوکیلا کا سامنا کرغزستان کی آئیگے اولان بیک کیزی سے ہوا۔ انتہائی سخت مقابلے میں آئیگے اولان بیک کیزی نے محض 21 سیکنڈ میں 'اپون' کے ذریعے کامیابی حاصل کرکے سونے کا تمغہ جیت لیا۔ وہیں ہندوستان کی کوکیلا کو چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ یہ ہندوستانی جوڈو کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔

نشاد کمار نے مردوں کی ٹی 47 لمبی چھلانگ میں سونے کا تمغہ جیتا

آئیچی-ناگویا (جاپان)، 19 اکتوبر (یو این آئی) ایشیائی پیرا کھیلوں میں پیر کو نشاد کمار نے مردوں کے ٹی 47 لمبی چھلانگ کے مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سونے کا تمغہ جیتا۔ آج یہاں منعقدہ مقابلے میں 2 بار پیرالمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والے نشاد کمار نے فائنل میں 2 بار 7.11 میٹر کی دوری طے کی، جو ان کی بہترین کارکردگی رہی۔ نشاد نے 6.95 میٹر کی چھلانگ کے ساتھ آغاز کیا اور اپنی دوسری کوشش میں 7.09 میٹر کی دوری طے کرکے سبقت حاصل کر لی۔ تیسرے دور میں انہوں نے 7.11 میٹر کی چھلانگ لگائی، جبکہ چوتھی کوشش میں ان کی چھلانگ فاؤل قرار پائی۔ اس کے بعد ہندوستانی کھلاڑی نے اپنی آخری 2 چھلانگوں میں شاندار واپسی کی اور بالترتیب 7.11 میٹر اور 7.07 میٹر کی دوری طے کرکے سونے کا تمغہ یقینی بنا لیا۔ حالانکہ لمبی چھلانگ ان کا اہم مقابلہ نہیں ہے، اس کے باوجود نشاد نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کھیلوں میں ہندوستان کے لیے دوسرا سونے کا تمغہ حاصل کیا۔ ازبکستان کے اوبادبیک خاساانوف نے 6.99 میٹر کی چھلانگ لگا کر چاندی کا تمغہ جیتا۔ یہ اس سیزن میں ان کی بہترین کارکردگی ہے۔

ٹیبل ٹینس میں بھاونا پٹیل نے تمغہ یقینی کیا

آئیچی-ناگویا (جاپان)، ۱۹ اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان کی بھاونا پٹیل نے پیر کو پیرا ٹیبل ٹینس کے خواتین کے سنگلز کلاس ۳-۵ مقابلے کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کم از کم ایک تمغہ یقینی کر لیا ہے۔ آج یہاں ہوئے مقابلے میں بھاونا پٹیل نے ایک گیم سے پیچھے ہونے کے بعد شاندار واپسی کرتے ہوئے چین کی میاؤ ژانگ کو ۳-۱ سے شکست دی۔ بھاونا نے یہ مقابلہ ۸-۱۱، ۱۱-۹، ۱۱-۱۲، ۱۱-۱، ۱۱-۶ سے اپنے نام کیا۔ پہلا گیم ہارنے کے بعد بھاونا نے مقابلے میں اپنی رفتار برقرار رکھی اور تیسرے گیم میں حریف کھلاڑی کو صرف ایک پوائنٹ لینے دیا۔ یہ گیم انہوں نے ۱۱-۱ سے جیتا۔ ہندوستان کے روبی کارتک بڈیگینا نے پیر کو ایشیائی پیرا کھیل ۲۰۲۶ کے تیراکی مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ جیتا۔ آج یہاں ہوئے مقابلے میں کارتک نے مردوں کے فری اسٹائل ایس ۱۳ مقابلے میں ۵۶.۸۰ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ وہیں ازبکستان کے اگو بولوتوف نے ۵۲.۹۰ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ ہندوستان کی پیرا ایتھلیٹ راوتی ویسٹینی نے ایشیائی پیرا گیمز ۲۰۲۶ میں خواتین کی ۱۵۰۰ میٹر ٹی ۱۱ مقابلے میں کانسے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ جاپان کے آئیچی-ناگویا میں منعقدہ اس مقابلے میں راوتی نے پانچ منٹ ۳۱.۸۵ سیکنڈ کا وقت نکال کر اپنی ذاتی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ابتدا میں وہ چوتھے مقام پر رہی تھیں، لیکن ہم وطن رکشت راجو کو نااہل قرار دیے جانے کے بعد انہیں تیسرا مقام ملا اور کانسے کا تمغہ ان کے نام ہو گیا۔ اس مقابلے میں چین کی شان شان ہی نے چار منٹ ۱۹.۳۱ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا، جبکہ ان کی ہم وطن ژینگ لی ہوانگ نے چار منٹ ۵۵.۵۴ سیکنڈ میں دوڑ مکمل کرکے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان کی دوسری دوڑنے والی کھلاڑی رکشت راجو نے ابتدا میں پانچ منٹ ۳۱.۳۵ سیکنڈ کا وقت نکال کر تیسرا مقام حاصل کیا تھا۔

گاندربل میں 70 ویں قومی اسکولی کھیلوں کا اختتام

گاندربل، ۱۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر گاندربل ثریا سنگھل نے آج فزیکل کالج گندورہ، گاندربل میں ۷۰ویں قومی اسکولی کھیلوں ۲۰۲۶ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی، جہاں انہوں نے مقابلوں میں حصہ لینے والے کھلاڑیوں سے بات چیت کی اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے فاتحین کو مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں کی لگن، نظم و ضبط اور کھیل کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے رنر اپ کھلاڑیوں کی بھی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ہمت برقرار رکھیں، محنت جاری رکھیں اور ہر مقابلے کو سیکھنے، اپنی صلاحیتوں میں بہتری لانے اور مزید کامیابیاں حاصل کرنے کے ایک موقع کے طور پر دیکھیں۔ طلبہ کی زندگی میں کھیلوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ثریا سنگھل نے کہا کہ کھیلوں میں شرکت جسمانی صحت، ذہنی تندرستی، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتوں کو فروغ دیتی ہے۔ انہوں نے مشاہدہ کیا کہ کھیل طلبہ میں ثابت قدمی، ایک دوسرے کے احترام اور مشکلات کا سامنا کرنے کا حوصلہ بھی پیدا کرتے ہیں، جو زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی کے لیے ضروری ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس پروگرام کے انعقاد اور کھیلوں کے مقابلوں کو خوش اسلوبی سے انجام دینے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی کوششوں کو سراہا۔

جموں میں انڈر 16 ٹینس ٹیلنٹ سیریز

جموں، ۱۹ اکتوبر (یو این آئی) جموں و کشمیر اور دیگر ریاستوں کے ۳۷ سے زائد کھلاڑیوں کی شرکت کے ساتھ آل انڈیا ٹینس ایسوسی ایشن (اے آئی ٹی اے) ٹیلنٹ سیریز انڈر ۱۶ بوائز ٹورنامنٹ (اے آئی ٹی اے ٹی ایس انڈر ۱۶) کا آغاز پیر کو یہاں مولانا آزاد اسٹیڈیم کے ٹینس کورٹ میں ہوا۔ جموں و کشمیر لان ٹینس ایسوسی ایشن (جے کے ایل ٹی اے) کے اعزازی جنرل سکریٹری پی ایس تگی نے ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر پنجاب سے تعلق رکھنے والے اے آئی ٹی اے ٹورنامنٹ ریفری کیتن گپتا، شریک کھلاڑی اور ان کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔ یہ ٹورنامنٹ کے ذریعے ابھرتے ہوئے ٹینس کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور مختلف علاقوں کے کھلاڑیوں کے خلاف مقابلہ کرکے قیمتی تجربہ حاصل کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ پہلے راؤنڈ میں پنجاب کے اگم دیپ نے آدی دیو جسروٹیا کو ۴-۰، ۴-۰ سے شکست دی، جبکہ جموں و کشمیر کے تیجس نے اپنے ہی ریاستی ساتھی اویناش بھوریا کو ۴-۲، ۱-۴، ۴-۱ سے ہرایا۔ پرتھوی شرما نے مریال کو ۴-۱ اور ۴-۰ سے شکست دی، جبکہ ایانک نے ایک سنسنی خیز مقابلے میں ہالشو مبرا کو ۴-۰، ۳-۴ (۳)، ۴-۱ سے ہرایا۔ خوشاش نے بھی اویان گپتا کے خلاف ۴-۰، ۴-۰ سے یکطرفہ کامیابی حاصل کی۔ دوسرے راؤنڈ میں مہانک گپتا نے تیجوت سنگھ کو ۴-۰، ۴-۰ سے شکست دی، جبکہ پرتھوی شرما نے آراو کو ۴-۱، ۴-۱ سے ہرایا۔ سائشم نے خوشاش کے خلاف ۴-۰، ۴-۰ سے مسلسل دو سیٹ جیت کر کامیابی حاصل کی۔ پنجاب کے سرتھ نے تیجس کو ۴-۰، ۴-۰ سے شکست دی، جبکہ اگم دیپ سنگھ نے پارتھ کو ۴-۰، ۴-۱ سے ہرایا۔ دفنر کو ارش کی جانب سے واک اوور ملنے کے بعد اگلے مرحلے میں جگہ مل گئی۔

ڈویژنل کمشنر جموں نے جموں-باسولی بائیک ریلی کو ہری جھنڈی دکھائی

جموں، ۱۹ اکتوبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈویژنل کمشنر جموں وکاس کنڈل نے آج توی ریور فرنٹ، جموں سے جموں-باسولی بائیک ریلی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ ریلی باسولی اتسو ۲۰۲۶ کے تحت منعقد کی گئی، جس کا مقصد خطے کے ثقافتی ورثے، قدرتی حسن اور سیاحتی امکانات کو فروغ دینے کے ساتھ منشیات سے پاک معاشرے کا پیغام عام کرنا ہے۔ اس موقع پر وکاس کنڈل نے کہا کہ جموں سے تقریباً ۳۰ بائیک سوار اس ریلی میں حصہ لے رہے ہیں، جبکہ راستے میں مزید سواروں کے قافلے میں شامل ہونے کی توقع ہے۔ شرکاء اپنے ساتھ قومی پرچم بھی لے کر جا رہے ہیں، جو ان کے جذبۂ حب الوطنی اور ملک کے تئیں وابستگی کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باسولی اتسو خطے کی متنوع ثقافتی روایات، فنکارانہ ورثے اور تاریخی شناخت کو اجاگر کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ ان کے مطابق، یہ بائیک ریلی باسولی کو ایک پرکشش سیاحتی مقام کے طور پر متعارف کرانے کی کوششوں کو مزید تقویت دے گی۔ قومی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کے اہم کردار کو اجاگر کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر نے اس اقدام کو سراہا، جس کا مقصد نوجوانوں میں مثبت سوچ اور صحت مند طرزِ زندگی کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات اور دیگر سماجی برائیوں سے دور رہیں اور اپنی توانائیاں تعمیری سرگرمیوں، کھیلوں اور ملک کی ترقی کے لیے صرف کریں۔ وکاس کنڈل نے مزید کہا کہ اس طرح کی سرگرمیوں سے جموں اور باسولی میں سیاحت کو فروغ ملے گا، کیونکہ ان کے ذریعے خطے کے دلکش قدرتی مناظر، فطری حسن اور ثقافتی کشش کو وسیع پیمانے پر اجاگر کرنے کا موقع ملتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس اقدام سے مزید سیاح اس خطے کا رخ کریں گے، جس سے مقامی سیاحت اور معیشت کو فروغ حاصل ہوگا۔ واضح رہے کہ جموں-باسولی بائیک ریلی، باسولی اتسو ۲۰۲۶ کے تحت منعقد ہونے والی سرگرمیوں کا حصہ ہے۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہونے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے اور اسے ای میل ایڈریس پر تحریری طور پر کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں۔

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ سے کوئی معاوضہ نہیں لیا جائے گا، یہ کالم صرف اور صرف وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے۔

(۲) سپورٹس ایڈیٹر کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات اور وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کی ترقی کے ساتھ شائع کرتا ہے اور وہ کسی قسم کی تنقید کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے اپنی جانچ پڑتال کر لیں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781